رانچی — روزنامہ — R.N.I No. JHAURD/2009/33871

# جمہوریت ٹائمز

JAMHURIYAT TIMES
Urdu Daily Ranchi
जम्हूरियत टाइम्स
उर्दू दैनिक, राँची
epaper :epaper.jamhuriyattimes.com

آئی پی ایل 2021 میں ہوم
ایڈوانٹیج بے معنی ثابت ہوگا: کوہلی

Vol. No. 11 Issue No.53 Rs 2/- Promotional Rs1/- Pages-08 Ranchi Saturday 10 April 2021, Phone :-0651-2545551. Email : Jamhuriyattimes@gmail.com

رانچی، بروز سنیچر، 10 اپریل 2021، مطابق 27 شعبان المعظم 1442ھ


## رمضان میں تین عشرہ اور اُن کی اہمیت

شعبان کے آخری دن کے خطاب میں نبی ﷺ کا ایک ارشاد گرامی یہ ہے کہ: شعبان کا پہلا عشرہ عشرۂ رحمت ہے، دوسرا عشرہ عشرۂ مغفرت ہے، تیسرا عشرہ دوزخ سے آزادی کا عشرہ ہے۔ [مشکوٰۃ: 1906] یاد رکھیں! رمضان کی آمد آمد ہے، ہم ابھی سے عزم کریں کہ ہم اس کی قدر کریں گے، زیادہ سے زیادہ عبادتوں اور دعاؤں کا اہتمام کریں گے اور گناہوں سے حتی الامکان دور رہیں گے۔ ان شاء اللہ، اللہ ہم سب کو رمضان کے بابرکت مہینے تک زندہ رکھے اور اس کی رحمتوں سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین یا رب العالمین!

اسعد اللہ قاسمی مظاہری: 7543830423

# سیکریٹریٹ اور دفتروں میں کورونا کا دھماکہ

رانچی، 09 اپریل (نمائندہ) رانچی کے سب سے بڑے سرکاری دفتر سیکریٹریٹ میں کورونا دھماکہ ہوا ہے۔ ہر محکمہ میں کورونا گشت کر رہا ہے۔ متاثرین کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر 96 لوگوں کی رپورٹ مثبت آئی ہے۔ ساتھ ہی چار لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ اتنا ہی نہیں ابھی بھی 92 سے زائد لوگ شک کے شکار ہیں۔ جو دفتر آ رہے ہیں۔ جھارکھنڈ سیکریٹریٹ خدمت یونین نے کہا ہے کہ حکومت کو اپنے اہلکاروں کے تئیں ذمہ دار ہونا ہوگا۔ اگر لاک ڈاؤن نہیں لگایا جا سکتا ہے تو کم سے کم بندوبستی تو کی جا سکتی ہے۔ یونین کے جنرل سکریٹری پلیش کمار نے بتایا کہ ناٹک کی طرح یہاں بھی سسٹم لاگو کیا جائے اور ہفتہ واری روسٹر سسٹم کے ذریعہ سے ملازمین کو دفتر بلایا جائے۔ جمعرات کو پولیس سیکریٹریٹ میں بھی کووڈ جانچ مہم چلایا گیا۔ اس میں قریب 400 پولیس ملازمین اور افسران نے اپنا سیمپل دیا ہے۔ پولیس سیکریٹریٹ کی جانچ رپورٹ ابھی نہیں آئی ہے۔ دفتر میں نہیں ہے جانچ اور سینیٹائزیشن کی بندوبست۔ پلیش کمار نے بتایا کہ گذشتہ سال سیکریٹریٹ میں کیمپ مسلسل لوگوں کی جانچ کی جاتی تھی۔ لیکن اس سال پوری بندوبست چوپٹ ہے۔ پہلے ایک کے متاثر ہو جانے کے بعد دفتر کو ایک دن بند کر پورے دفتر کو سینیٹائز کر دیا جاتا تھا۔ اس بار ایسی کوئی بندوبست نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سکیورٹی کے ان سارے منصوبے کو جلد لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر ہسپتال کے 7 ڈاکٹر متاثر کو آئی سولیٹ کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی صدر ہسپتال انتظامیہ کی طرف سے

### لینڈ ریونیو محکمہ میں سب سے زیادہ دس متاثر، رمس میں چار طلبا پوزیٹیو

رانچی، لینڈ ریونیو محکمہ میں دس متاثرین اور 8 مشکوک، سائنس محکمہ میں 2 متاثر اور 7 مشکوک، پنچایتی راج محکمہ میں 4 متاثر، جانوروں سنبھال میں ایک متاثر، روڈ بلڈنگ محکمہ میں ایک متاثر اور تین مشکوک، ہیلتھ محکمہ میں 7 متاثر، ویجی لینس محکمہ میں ایک متاثر اور تین مشکوک، اعلیٰ تعلیمی محکمہ میں 5 متاثر اور ایک مشکوک، سیکنڈری ایجوکیشن محکمہ میں ایک متاثر اور دو بیمار۔ کورونا انفیکشن کی زد میں رمس میڈیکل کی پڑھائی کر رہے چار طلبا آئے ہیں۔ یہ بھی کورونا پازیٹیو پائے گئے ہیں۔ ان میں تھرڈ ایئر کے تین طلبا اور سیکنڈ ایئر کا ایک طالب علم شامل ہیں۔ متاثرین طلبا کے رابطے میں آنے والے طلبا نے بھی جانچ کے لئے اپنا سیمپل دیا ہے۔

### صدر ہسپتال کا او پی ڈی خدمات بند

رانچی، رانچی میں کورونا کا انفیکشن مسلسل تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ جمعہ کو صدر ہسپتال کے سات ڈاکٹر اور کووڈ جانچ کرنے والے پانچ اہلکار کورونا متاثر پائے گئے ہیں۔ سبھی اہلکاروں کا جانچ رپورٹ پوزیٹیو آئی ہے۔ رپورٹ پوزیٹیو آنے کے بعد او پی ڈی خدمت کو بند کر دی گئی ہے۔ فی الحال صدر ہسپتال کے اہلکاروں کی کووڈ 19 جانچ کی جا رہی ہے۔ جس سے یہ پتہ چل سکے کی کتنے لوگ انفیکشن کے شکار ہوئے ہیں۔ صدر ہسپتال کے اہلکاروں کے کورونا متاثر ہونے کے بعد او پی ڈی کو بھی سینیٹائز کیا جا رہا ہے۔ سبھی متاثرین کو علاج کے لئے آئی سولیشن میں رکھا گیا ہے۔

## جھارکھنڈ کی بیٹی کو محفوظ واپسی کو یقینی بنائیں: وزیر اعلیٰ

رانچی، 09 اپریل (نمائندہ) وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ پولیس کو ہدایت دی ہے کہ وہ دہلی ویمن کمیشن سے رابطہ کریں اور قرول باغ، دہلی سے بازیاب ہوئی جھارکھنڈ کی نابالغ بچی کی ریاست واپسی سے متعلقہ محکمہ کو آگاہ کریں۔ وزیر اعلیٰ نے ریسکیو کے لئے دہلی کمیشن برائے خواتین کی چیئرپرسن سواتی مالیوال سے اظہار تشکر کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ جناب سورین کو بتایا گیا کہ جھارکھنڈ سے دہلی سے لائی جانے والی ایک نابالغ لڑکی کی بازیابی دہلی کمیشن برائے خواتین کی ٹیم نے کی ہے۔ بچی کا جعلی آدھار کارڈ بنوا کر کام کے لئے دہلی بھیج دیا گیا تھا۔

### مدھیہ پردیش کے لئے او بی سی اسکالرشپ کی رقم جاری کر دی گئی

نئی دہلی، 09 اپریل (یو این آئی) مرکزی حکومت نے مدھیہ پردیش میں درجہ ذیل پسماندہ ذات طبقوں (او بی سی) طلبہ کے لئے میٹرک کے بعد کے اسکالرشپ کی رقم جاری کر دی گئی ہے۔ مرکزی وزارت برائے سماجی انصاف و بااختیار نے جمعہ کو بتایا کہ مدھیہ پردیش میں مالی سال 2020-21 کے لئے او بی سی پوسٹ میٹرک اسکالرشپ کی رقم کو مرکزی امداد کے طور پر 39 کروڑ 80 لاکھ روپے جاری کر دیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کی ہدایت کے مطابق یہ رقم طلبہ کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کر دیئے جائیں گے۔ مرکزی حکومت نے واضح طور پر کہا ہے۔

## سڑکوں کو مسدود نہیں کیا جانا چاہیئے: سپریم کورٹ

ایک خاتون کی جانب سے نوئیڈا سے دہلی کے درمیان کی سڑکوں کو بحال کرنے کا مطالبہ کرنے والی عرضی کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ عوامی سڑکوں پر ٹریفک کو مسدود نہیں کیا جا سکتا

نئی دہلی: 09 اپریل (نمائندہ) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز کہا کہ عوامی سڑکوں پر نقل و حمل کو کسی بھی صورت میں مسدود نہیں کیا جا سکتا۔ نوئیڈا کی رہائشی ایک خاتون کی جانب سے نوئیڈا سے دہلی کے درمیان کی سڑکوں کو بحال کرنے کا مطالبہ کرنے والی عرضی کی سماعت کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے یہ تبصرہ کیا۔ جسٹس سنجے کول کی سربراہی والی بنچ نے کہا، "سڑکوں کو مسدود نہیں کیا جانا چاہئے۔" عدالت عظمیٰ نے مزید کہا کہ عرضی گزار نامناسب استحصال کا سامنا کر رہی ہے اور اس معاملہ میں متعلقہ افسران کو بندوبست کرنا چاہئے کہ راستہ صاف رہے۔ اس سے قبل عدالت عظمیٰ نے مونیکا اگروال کی عرضی پر مرکز اور دہلی پولیس کمشنر کو نوٹس جاری کیا تھا۔ انہوں نے اپنی عرضی میں کہا ہے کہ نوئیڈا اور دہلی کے سفر کو طے کرنے میں عموماً 20 منٹ لگتے تھے۔

## قزاقستان کے ساتھ دفاعی تعاون بڑھانے پر اتفاق

نئی دہلی، 09 اپریل (یو این آئی) ہندوستان اور قزاقستان نے دفاعی شعبہ اور متعلقہ صنعتی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کو یہاں قزاقستان کے وزیر دفاع لیفٹیننٹ جنرل نورلان یرمیک بیف کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ ملاقات کے دوران دونوں وزراء نے تربیت، دفاعی مشقوں اور صلاحیت سازی کے ذریعے دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے اتفاق کیا کہ دونوں فریقین کو باہمی دلچسپی کے دفاعی صنعتی تعاون کے امکان پر غور کرنا چاہئے۔ قزاقستان کے وزیر دفاع نے مسٹر سنگھ کا لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (یو این آئی ایف آئی ایل) میں ہندوستانی بٹالین کے حصے کے طور پر قزاقستان کی فوجی دستے کی تعیناتی کے لئے موقع دینے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں وزراء نے سالانہ قاز انڈ مشق کا جائزہ بھی لیا۔ اس موقع پر چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل بپن راوت اور وزارت دفاع کے دیگر اعلیٰ عہدیدار بھی موجود تھے۔

## مسلم طبقہ کاشی-متھرا کی کرشن جنم بھومی ہندوؤں کو سونپ دے: بی جے پی رکن پارلیمنٹ

نئی دہلی، 09 اپریل (یو این آئی) بی جے پی رکن پارلیمنٹ ہرناتھ سنگھ یادو نے مسلمانوں سے کہا ہے کہ وہ کاشی وشوناتھ مندر اور گیان واپی مسجد کو لے کر تنازعہ ہنگامہ اور متھرا میں موجود شری کرشن جنم بھومی کو ہندوؤں کے حوالے کر دیں۔ کاشی وشوناتھ کے پیش نظر بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے یہ اپیل مسلم طبقہ سے کی ہے اور ساتھ ہی انہوں نے کہا ہے کہ "ہندوؤں اور مسلمانوں کے آبا ایک ہیں۔ اب جب کہ عدالت نے آثار قدیمہ سروے کرانے کا حکم دیا ہے تو یہ فیصلہ سبھی کو قبول کرنا چاہیے۔ ہرناتھ سنگھ یادو نے اے بی پی گنگا سے خصوصی گفتگو کے دوران کاشی-متھرا واقع متنازعہ کرشن جنم بھومی معاملہ اور فاسٹ ٹریک کورٹ کے حکم سے متعلق اپنا ردعمل سامنے رکھا۔

## جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ

### اپنے مسائل خود حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں: نائیڈو

جموں، 9 اپریل (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ ایم وینکیا نائیڈو نے جموں وکشمیر کو بھارت کا اٹوٹ انگ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کا یہ حصہ اور یہاں کے لوگ بہت ہی خوبصورت ہیں لیکن یہاں امن کی ضرورت ہے کیونکہ امن ہی ترقی کا پیش خیمہ ہوتا ہے انہوں نے بظاہر پاکستان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمسایہ ملک یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ ہماری ترقی نہیں چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت اپنے مسائل خود حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ موصوف نائب صدر جمہوریہ نے ان باتوں کا اظہار جمعے کو یہاں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) جموں کے جلسہ تقسیم اسناد سے اپنے خطاب کے دوران کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا: جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ بھارت اپنے مسائل خود حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے، ہم جمہوریت میں یقین رکھتے ہیں ایک تہذیب میں یقین رکھتے ہیں اور کوئی بھی حقیقی مہذب دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتا ہے۔ مسٹر نائیڈو نے کہا کہ ہمارا ہمسایہ ملک ہمیشہ یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا: ہمارا ہمسایہ ملک ہمیشہ یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ ہمارے ملک کی ترقی نہیں چاہتے ہیں لیکن ہمیں ان کو اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دینا چاہئے، ہم سب بلالحاظ مذہب ومسلک، رنگ ونسل بھارتی ہیں جس پر ہمیں فخر ہونا چاہئے۔ ان کا مزید کہنا تھا: جموں وکشمیر ملک کا بہت ہی خوبصورت حصہ ہے اور یہاں کے لوگ بھی بہت خوبصورت ہیں۔

## جنوبی کشمیر میں تصادم، 7 ملی ٹینٹ ہلاک

سری نگر: 09 اپریل (یو این آئی) جنوبی کشمیر میں دو مختلف مقامات پر سکیورٹی فورسز کی جانب سے چلائے جانے والے جنگجو مخالف آپریشنز میں انصار غزوۃ الہند کے سربراہ سمیت 7 جنگجو مارے گئے ہیں۔ یہ جنگجو مخالف آپریشنز قصبہ شوپیاں کے جان محلہ اور ضلع پلوامہ کے نوبگ ترال میں چلائے گئے ہیں۔ کشمیر زون پولیس کے آفیشل ٹویٹر ہینڈل پر ایک ٹویٹ میں کہا گیا: ترال انکاؤنٹر اپڈیٹ، ترال انکاؤنٹر میں انصار غزوۃ الہند کے چیف امتیاز شاہ کو ہلاک کیا گیا ہے۔ آئی جی پی کشمیر نے پولیس اور سکیورٹی فورسز کو اس کامیابی پر مبارکباد پیش کی ہے۔ علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔ مزید تفصیلات شیئر کی جائیں گی۔ اسی ٹویٹر ہینڈل پر کہا گیا کہ قصبہ شوپیاں میں جمعرات کی شام سے جاری مسلح تصادم میں مزید دو جنگجو مارے گئے ہیں جس کے ساتھ مارے جانے والے جنگجوؤں کی تعداد بڑھ کر پانچ ہو گئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ شوپیاں میں تصادم کے دوران دو فوجی اہلکار زخمی ہوئے ہیں جنہیں خصوصی علاج ومعالجہ کے لئے سری نگر کے فوجی ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔

## کورونا انفیکشن کو روکنے کے لئے ہر ممکن کوشش جاری: شیوراج

بھوپال، 9 اپریل (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ کورونا انفیکشن سے بچاؤ میں ریاست کے لوگ اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ ریاستی انتظامیہ اپنی سطح پر تمام انتظامات کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر چوہان اسمارٹ پارک میں شجرکاری کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کورونا انفیکشن کی وجہ سے پیدا ہوئی صورتحال کو کنٹرول کرنے میں میڈیا سے تعاون کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ کورونا کے انفیکشن میں اضافہ کے مدنظر ریاست کے تمام بڑے شہروں میں بستروں کی تعداد بڑھائی جا رہی ہے۔ کل ملا کر ایک لاکھ بستروں کے انتظامات کا ہدف ہے۔ پرائیویٹ اسپتالوں کا بھی تعاون لیا جا رہا ہے۔ ان اسپتالوں میں مفت علاج کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔

## امریکہ میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، 4 کی حالت سنگین

واشنگٹن: 09 اپریل (یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک جبکہ 5 افراد زخمی ہو گئے۔ فائرنگ کا واقعہ صنعتی پارک میں پیش آیا۔ زخمیوں میں سے بعض کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ مارچ کے وسط سے امریکہ کی مختلف ریاستوں میں لوگوں کو اندھا دھند فائرنگ کا نشانہ بنانے کے واقعات جاری ہیں۔ ادھر جنوبی کیرولائنا میں ایک پروفیشنل فٹ بالر نے ڈاکٹر، اس کی بیوی اور پوتوں سمیت 5 افراد کو قتل کر کے خودکشی کر لی۔

## سنی وقف بورڈ آثار قدیمہ سروے کرانے کے فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کرے گا

وارانسی: 09 اپریل (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع وارانسی میں قائم گیان واپی مسجد و کاشی وشوناتھ متنازع اراضی ملکیت معاملے میں جمعرات کو اس وقت نیا موڑ آ گیا جب 31 سال پرانے مقدمے کی سماعت کرتے ہوئے فاسٹ ٹریک کورٹ کے سینئر جج نے گیان واپی احاطے کے آثار قدیمہ سروے کا حکم دے دیا۔ اس ضمن میں سنی وقف بورڈ نے عدالت کے فیصلے پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے ہائی کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وقف بورڈ کے وکیل ابھے ناتھ یادو نے کہا کہ عدالت نے اپنے دائرہ اختیار سے باہر جا کر حکم دیا ہے۔ اس مقدمے کی سماعت کے دائرہ اختیار کے سلسلے میں سنی وقف بورڈ اور انجمن انتظامیہ مسجد کمیٹی نے سول جج سینئر ڈویژن فاسٹ ٹریک کی کورٹ نے چیلنج کیا تھا۔ گذشتہ سال 25 فروری کو سول جج سینئر ڈویژن نے چیلنج کا خارج کر دیا تھا۔ اس فیصلے کے خلاف سنی سنٹرل وقف بورڈ اور انجمن انتظامیہ مسجد کمیٹی نے ضلع جج کے یہاں نگرانی عرضی داخل کی تھی۔

## بہار کے 767 طبی مراکز کی جدید کاری کیلئے 91 کروڑ منظور: منگل

پٹنہ 09 اپریل (یو این آئی) بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے نے آج کہا کہ ریاست کے دیہی علاقوں میں طبی نظام کی صورتحال کو بہتر کرنے کیلئے 91 کروڑ روپے کی منظوری عطا کی گئی ہے۔ مسٹر پانڈے نے جمعہ کو یہاں کہا کہ ریاست کے لوگوں کو بہتر طبی سہولیات عطا کرنے کیلئے محکمہ صحت کی یہ نئی سوغات ہے۔ انہوں نے کہا کہ 91 کروڑ روپے کی اس رقم سے 767 طبی مراکز کو جدید طبی آلات سے لیس کیا جائے گا۔ وزیر صحت نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ بہت جلد گاؤں میں رہنے والے لوگوں کو ان کے آس پاس کے پرائمری ہیلتھ مراکز پر وہ تمام سہولیات مل جائیں جو کسی شہری طبی مراکز پر دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے کمیونٹی ہیلتھ مراکز اور اضافی پرائمری ہیلتھ مراکز میں جدید طبی آلات کی خرید کیلئے قریب 91 کروڑ کی رقم خرچ کرنے کیلئے انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ریاست کے 239 کمیونٹی طبی مراکز اور 528 اضافی طبی مراکز کو جدید طبی آلات سے لیس کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔

## مرکزی فورسیس جب تک بی جے پی کے لئے کام کرتی رہیں گی اس وقت تک خلاف بولتی رہوں گی: ممتا بنرجی

کلکتہ 9 اپریل (یو این آئی) مرکزی فورسیس کے خلاف تبصرہ پر الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ نوٹس ملنے پر ممتا بنرجی نے کہا کہ جب تک مرکزی فورسیس کے جوان بی جے پی کے لئے کام کرنا بند نہیں کریں گے اس وقت تک میں مرکزی فورسیس کے خلاف بولتی رہوں گی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کی مداخلت کے بارے میں بات کرتی رہوں کی جب تک کہ وہ بی جے پی کے لئے کام کرنا بند نہیں کرے گی۔ مجھے الیکشن کمیشن کی کوئی پرواہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن ہماری شکایتوں پر توجہ نہیں دے رہا ہے، صرف بی جے پی کی باتوں پر کارروائی کر رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ چوں کہ وزیر اعظم مودی پولنگ کے دن جلسہ کرتے ہیں اس لئے وہ بھی پولنگ کے دن مہم چلاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں انتخاب ہو رہا ہے اور وزیر اعظم انتخاب کے کہنے پر کام کر رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی پولنگ کے دن انتخابی مہم چلا رہے ہیں اس کے باوجود کمیشن نوٹس نہیں دے رہا ہے۔ مشرقی بردوان کے جمال پور میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ترنمول کانگریس کی سربراہ نے کہا کہ میں سی آر پی ایف کی پرچہ چار کر رہے ہیں۔ کیا یہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہیں ہے کیا؟ خیال رہے کہ کل رات وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف الیکشن کمیشن نے مرکزی فورسیس کے خلاف بیان بازی کرنے پر نوٹس جاری کیا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ ممتا بنرجی مرکزی فورسیس سے خلاف بے بنیاد الزامات عاید کر رہی ہیں۔

# نکسلیوں کے خلاف چلائیں گے مہم

## پلاموں میں کیو اے ٹی ٹیم دی گئی تشکیل

میدنی نگر، 09 اپریل (نمائندہ) پلاموں میں نکسلیوں اور مجرموں کے خاتمے کے لئے، پلاموں ایس پی نے کیو اے ٹی کی خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے۔ یہ کیو اے ٹی ٹیم میں خصوصی جوانوں پر مشتمل ہے۔ کیو اے ٹی ٹیم کے تمام اہلکاروں کو سی آر پی ایف کے اعلیٰ عہدیداروں نے خصوصی تربیت دی ہے۔ کیو اے ٹی ٹیم کے تمام 20 اہلکار آج ایس پی سنجیو کمار اور ایکسپیڈیشن ایس پی کے ذریعہ میدنی نگر کی پولیس لائن پر موجود ہیں۔ وہیں نگر کے ذریعہ۔ بہت سے اشیاء دیا گیا۔ پلاموں کے ایس پی سنجیو کمار نے بتایا کہ آج نکسلیوں اور جرائم کے خلاف کارروائی کے لئے ایک خصوصی فورس تشکیل دی گئی ہے، جس کا نام ٹیم ہے۔ ان کیو اے ٹی ٹیم کے تمام سپاہیوں کا آپریشن براہ راست ایکسپیڈیشن ایس پی کے ذریعے کنٹرول کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ تمام ٹیم تیار ہو چکی ہے جو کئی دن تک بغیر کھائے ہوئے بھی نکسلیوں اور مجرموں کے خلاف لڑ سکتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو، اس ٹیم میں مزید جوان شامل کیے جائیں گے۔

## ایس ڈی ایم کی سربراہی میں بیک وقت درجن بھر مقامات پر چلائی گئی ماسک چیکنگ مہم

بوکارو، 09 اپریل (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر راجیش سنگھ کی ہدایت پر سب ڈویژنل آفیسر ڈانس ششی پرکاش سنگھ کی سربراہی میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کے ساتھ چاس میونسپل کارپوریشن کے مختلف چوک چوراہوں پر خصوصی ماسک چیکنگ مہم چلائی جا رہی ہے۔ جس کے تحت ڈرائیور یا پیدل چلنے والے جو ماسک نہیں پہنے ہوئے تھے انہیں جرمانے کے ساتھ ساتھ سزا دی گئی۔ یہ خصوصی جانچ مہم چاس میونسپل کارپوریشن چیک پوسٹ، دھرم شالا چوک، آئی ٹی آئی موڑ، جودھا ڈیہ موڑ اور دیگر مقامات پر چلائی گئی۔ جبکہ یہ مہم بوکارو کے سیکٹر 12 موڑ، سیکٹر 12 شہر کے مرکز، نیا موڑ میں چلائی گئی۔ تمام مقامی پولیس مہم میں شامل تھی۔

## کوڈرما میں چھاپہ ماری کرنے گئی پولیس ٹیم پر حملہ

### چھ پولیس اہلکار زخمی

کوڈرما، 09 اپریل (نمائندہ)۔ ضلع کے جے نگر میں، غیر قانونی شراب کے تاجروں اور ان کے حامیوں نے چھاپہ مار کرنے والی پولیس ٹیم پر حملہ کیا۔ اس واقعے میں چھ پولیس اہلکار زخمی ہوئے، جبکہ تین گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ پولیس نے دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کو خفیہ اطلاع موصول ہوئی کہ جیان نگر پولیس اسٹیشن کے علاقے چونیارہ میں شراب کا غیر قانونی کاروبار کیا جا رہا ہے۔ پولیس نے رامشور ساو کے ٹھکانے پر چھاپہ مارا اور شراب کا ذخیرہ ضبط کر لیا۔ اس دوران رامشور ساو نے دیہاتیوں کو اکسایا۔ گاؤں کے لوگوں نے پولیس پر پتھراؤ کیا، پولیس فورس کے پونی کمار شیوم، سپاہی شانتی بھوشن، حولدار لیکھراج اوراون، حولدار او کشور ڈنگی اور چوکیدار راجیش پاسوان زخمی ہو گئے۔ حملہ آوروں نے پولیس کی تینوں گاڑیوں کو، جن میں پی سی آر پر پابندی تھی، کو اینٹوں اور پتھر سے نقصان پہنچایا۔ اسی دوران، رامشور ساو کی دکان اور مکان سے 50 لیٹر مہوا شراب برآمد ہوئی، چوکیدار راجیش پاسوان نے لوٹ لیا۔ اس سلسلے میں جیان نگر پولیس اسٹیشن انچارج عبداللہ خان نے بتایا کہ اس معاملے میں سرکاری اساتذہ جاگی کمار ساو ولد شیو لال ساو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ باقی تمام ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ حملہ آوروں کی شناخت کرکے انہیں گرفتار کیا جا رہا ہے۔ پولیس نے 20 نامزد اور 15-20 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اس معاملے میں جیان نگر پولیس اسٹیشن میں دفعہ 147، 148، 149، 323، 325، 353، 307، 379، 427 اور ایکٹ کے تحت مقدمہ نمبر 84/2021 درج کیا گیا ہے۔

## کورونا متاثرہ لوگوں کے رابطے میں آئے ہر لوگوں کی ہو جانچ: ڈی سی

رام گڑھ، 09 اپریل (نمائندہ) رام گڑھ ضلع میں کورونا کا انفیکشن اب تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ہر روز درجنوں لوگ کورونا مثبت ہو رہے ہیں۔ ایسی صورتحال میں یہ انتہائی اہم ہو گیا ہے کہ متاثرہ شخص کے ساتھ رابطے میں آنے والے ہر شخص کی جانچ کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر سندیپ سنگھ نے یہ بات جمعہ کو محکمہ صحت کی ضلعی ٹاسک فورس کے اجلاس میں کہی۔ ڈپٹی کمشنر نے سرکاری پورٹل پر کورونا سے متعلق اعداد و شمار اپ لوڈ کرنے کے لئے سول سرجن سے معلومات لیں۔ اس دوران، انہوں نے محکمہ صحت کی ٹیم کو ہدایت کی کہ وہ ڈی ایم ایف ٹی ٹیم کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ مقررہ شکل میں ہر قسم کا ڈیٹا لازمی طور پر اپ لوڈ کریں۔ روزانہ ضلع کے مختلف علاقوں میں متاثرہ افراد کی تعداد کے بارے میں معلومات لیتے ہوئے ان کے علاج معالجے کے لئے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، سوراو پرساد سے متاثرہ افراد کی رابطے کے تحت کیے گئے کام کے بارے میں دریافت کیا۔ اس دوران، انہوں نے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر اور محکمہ صحت کی ٹیم سے رابطہ کا پتہ لگانے میں بے نقاب افراد کی کورونا جانچ کے عمل کے بارے میں دریافت کیا۔ اس دوران انہوں نے تمام بلاکس میں ایک ٹیم تشکیل دینے اور رابطے کا سراغ لگانے میں بے نقاب تمام افراد کی تفتیش کے لئے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے یہ ذمہ داری سب ڈویژنل آفیسر کیرتی سری کو سونپی، جو کوئی گھر سے متعلق کورنٹین ہے، ہدایت نامہ پر مکمل طور پر عمل کرے۔ جو لوگ ہدایت نامے پر عمل نہیں کریں گے انہیں فوری طور پر گورنمنٹ کورنٹائن سینٹر بھیجنا چاہئے۔ ڈپٹی کمشنر نے سب ڈویژنل آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ باقاعدگی سے ضلع کے مختلف علاقوں میں ماسک چیکنگ مہم چلائیں اور معاشرتی فاصلے پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔

## دوہاکاتو پنچایت میں پہنچا افسران کا قافلہ

### منصوبے کا لیا جائزہ

رام گڑھ، 09 اپریل (نمائندہ)۔ اہلکار اب اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ زمین پر سرکاری اسکیموں کی حالت کس طرح کی ہے۔ جمعہ کو، ڈی ڈی سی ناگیندر کمار سنہا اور ایس ڈی او کیرتی سری کے ہمراہ افسران کا قافلہ رام گڑھ بلاک کی دوہاکاتو پنچایت پہنچا۔ انہوں نے یہاں پنچایت عمارت میں بلاک سطح کے عہدیداروں اور پنچایت سطح کے عوامی نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔ بی ڈی او ایپی رگھو، مکھیا کالاوتی دیوی، پنچایت سیوک، گرام روزگار سیوک سمیت دیگر اہلکاروں سے ملاقات کی اور پنچایت میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کے بارے میں دریافت کیا۔ افسروں نے سات اہم اقسام کے رجسٹر، گرام سبھا رجسٹر، ایجنڈا رجسٹر، شکایات رجسٹر، آنے والے رجسٹروں کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے کئی اہم رہنما خطوط دیں۔ ڈی ڈی سی نے پنچایت سیوک، گرام روزگار سیوک اور دیگر ملازمین کو ہدایت کی کہ وہ ہر قسم کے رجسٹر کو اپ ڈیٹ کریں جو پنچایت کی سطح پر برقرار ہیں اور بلاک سطح پر ان سے متعلق رپورٹیں بنائیں۔ ڈی ڈی سی اور ایس ڈی او نے اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ اسکول جانے والے بچوں، مڈ ڈے کھانے کے اندراجات، نوزائیدہ بچوں سے متعلق رجسٹریوں، نرسنگ ماؤں سے متعلق رجسٹریوں، اسکیم رجسٹرز وغیرہ سے متعلق بروقت رجسٹریاں برقرار رکھیں۔ ڈی ڈی سی نے پنچایت بھون میں دستیاب سہولیات جیسے انٹرنیٹ سروس، بیت الخلا، پینے کے پانی وغیرہ کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ پنچایت بھون کو باقاعدگی سے کھولنے، اس کے ذریعے عام لوگوں کو فائدہ پہنچانے اور پنچایت بھون میں صفائی ستھرائی رکھنے سے متعلق بہت ساری اہم ہدایات دی گئی ہیں۔ عہدیداروں نے پنچایت کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے آم باغبانی، بین فصلوں، پیور بلاک، سولر واٹر، سڑک کی تعمیر، پردھان منتری آواس یوجنا سمیت متعدد اسکیموں کا معائنہ کیا اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور دیگر اہلکاروں کو بہت سی اہم رہنما خطوط دیں۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر اور سب ڈویژنل آفیسر نے گاؤں والوں سے حکومت کو ملنے والے مختلف فوائد کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ اس کے ساتھ ہی، دیہاتیوں کو درپیش پریشانیوں کے بارے میں معلومات لیتے ہوئے، انہوں نے ان پر عملدرآمد کے لئے بہت ساری اہم رہنما خطوط دی۔

## بغیر ماسک کے گھوم رہے لوگوں پر ضلع انتظامیہ سخت

دھنباد، 9 اپریل (نمائندہ)۔ ضلعی انتظامیہ اب کورونا انفیکشن کی روک تھام اور لوگوں میں آگاہی لانے کے لئے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ جمعہ کے روز تھانہ جھریا کے مختلف موڑ، بینیوں والی پٹی، بازار، چار نمبر وغیرہ کے بھیڑ والے علاقوں سے ضلعی انتظامیہ کی ٹیم نے ماسک پہنے ایک درجن کے قریب افراد کو پکڑا، جنہیں بس میں لے جاکر حساس کیمپ لے جایا گیا۔ گوبند پور میں دھنباد کے ڈپٹی کمشنر امیت سنگھ نے جمعرات سے ماسک اپ مہم شروع کر دی ہے۔ جمعرات کے روز مہم کے ایک حصے کے طور پر، انہوں نے 29 غیر نقاب پوش افراد کو پکڑ لیا اور انہیں ایک بس پر بٹھایا اور انہیں زیپ 3 کیمپس میں واقع کوویڈ سنسنیشن کیمپ میں بھیج دیا۔ لوگوں کو تقریباً 5 گھنٹے کیمپ میں رکھا گیا۔ اس دوران، انہیں کورونا سے بچاؤ کی فلمیں دکھائی گئیں۔ اس کے بعد، سب کی کوویڈ اینٹی جین کی تحقیقات کی گئیں اور اس کے بعد یہ بانڈ سب کے ساتھ بھرا گیا اور شام 4 بجے کے قریب چلا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مہم کو روزانہ صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک چلانے کا اعلان کیا ہے۔

## کنواں پاٹنے سے ناراض دیہی لوگوں نے کیا سڑک جام

### تحریری معاہدے کے بعد دیہی لوگوں نے ہٹایا جام

دھنباد، 09 اپریل (نمائندہ) جمعہ کے روز گاؤں کے لوگوں نے ایک اچھی طرح سے تعمیر شدہ فورلین روڈ بلاک کر دی جس سے اس ناراضگی پر ناراض ہو کر ضلع کے تارکا فورلین پر واقع ہے۔ جس کی وجہ سے ٹریفک کا راستہ رک گیا اور گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ انتظامی عہدیداروں اور روڈ تعمیراتی کمپنی کے تحریری معاہدے کے بعد دیہاتیوں نے ناکہ بندی ختم کر دی اور سڑک کی آمد و رفت کو بحال کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ سڑک کی تعمیراتی کمپنی اشوکا بلڈکون لمیٹڈ نے جمعرات کی درمیانی رات فورلین کے وسط میں واقع واحد سرکاری کنواں کو چھونے کے بعد پینے کے پانی کے لئے کوئی متبادل انتظامات کیے۔ جب جمعہ کے روز تارکا گاؤں کی خواتین پانی لینے آئے تو انہوں نے دیکھا کہ کنواں غائب ہے۔ اس کے بعد گاؤں کی ایک بڑی تعداد موقع پر پہنچی اور فورلین روڈ بلاک کر دی۔ دیہاتیوں نے بتایا کہ فورلین کمپنی کے عہدیداروں نے ایک سال قبل یقین دہانی کرائی تھی کہ پہلے پینے کا پانی مہیا کیا جائے گا اور اس کے بعد کنویں بھر جائے گی لیکن اس وعدے کے جواب میں کمپنی من مانی رہی ہے۔ گاؤں والوں کو بھی اس کے بارے میں آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ اب دیہاتیوں کے سامنے پانی کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ دیہاتیوں کا کہنا تھا کہ گرمی کی وجہ سے گاؤں کا چاپاکل اور تالاب پہلے ہی سوکھ چکے ہیں۔ یہ اچھی طرح سے سینکڑوں لوگوں کی پیاس بجھانے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا لیکن یہ بھی پاٹ دیا گیا۔ فورلین کمپنی اپنے مفادات کے لئے عام دیہاتیوں کا استحصال کر رہی ہے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ جب تک پانی فراہم نہیں کیا جاتا سڑک سے جام نہیں ہٹایا جائے گا۔ ادھر سڑک پر ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ اس میں سڑک تعمیر کرنے والی کمپنی اشوکا بلڈکون سے تعلق رکھنے والی درجنوں گاڑیاں بھی پھنس گئیں۔ باگمارا بی ڈی او سنیل کمار پرجاپتی، چیف منا شی رانی گڑیا اور این ایچ اے اے کے اہلکار شیلندر کمار نے گاؤں والوں کو راضی کرنے کی کوشش کی، لیکن دیہاتی پینے کے پانی کے مطالبے پر ڈٹے رہے۔ دریں اثنا، ضلع پنچایت ممبران سنتوش کمار، وزیر اعلیٰ پرمیشور روانی، پنسا کیلاش روانی، بی جے پی رہنما راجیش کمار مہتو نے بھی گاؤں کے لوگوں کی حمایت میں پینے کے پانی کے انتظامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ بی ڈی او کے عہدیداروں سے بات کرنے کے بعد، بی ڈی او نے دیہاتیوں کو یقین دلایا کہ نیا کنواں تعمیر کر کے 15 دن میں اس کے حوالے کر دیا جائے گا۔ تب تک، کمپنی کے ذریعہ روزانہ دو سے تین ٹینکر پانی دیہاتیوں کو فراہم کیا جائے گا۔ اس کے بعد، ایم او یو پر تمام عہدیداروں اور مقامی نمائندوں کے دستخط کے بعد دیہاتیوں نے روڈ جام اٹھا لیا۔

## خصوصی کورونا ٹیکہ کاری مہم کے تحت 492 لوگوں کو لگی ویکسین

رام گڑھ، 09 اپریل (نمائندہ) جمعہ کو ضلع میں ایک خصوصی کورونا ویکسینیشن مہم چلائی گئی۔ اس عرصے کے دوران مجموعی طور پر 492 افراد کو قطرے پلائے گئے ہیں۔ سول سرجن ڈاکٹر گیتا سنہا مانکی نے بتایا کہ 60 سال سے زیادہ عمر کے 104 بزرگ افراد، 45 سال سے زیادہ عمر کے 334 افراد کو ویکسین کی پہلی خوراک دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 54 افراد کو ویکسین کی دوسری خوراک بھی دی گئی ہے۔ ابھی تک، رام گڑھ ضلع کے کل 48758 افراد کو کورونا ویکسینیشن مہم سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے ہیں۔ سول سرجنوں نے بتایا کہ 5776 صحت کارکنان، 6851 فرنٹ لائن ورکرز، 60 سال سے زیادہ عمر کے 19210 بزرگ، 45 سال سے زیادہ عمر کے 17121 افراد کو کورونا ویکسین کی پہلی خوراک دی جانی چاہئے اور 8349 افراد کو کورونا کی دوسری خوراک دی جانی چاہئے۔ ویکسین۔ پہلے ہی ہو چکی ہے۔

## سی آر پی ایف کی 134 ویں بٹالین نے منایا یوم بہادری

میدنی نگر، 09 اپریل (نمائندہ) جمعہ کے روز، مرکزی ریزرو پولیس فورس کے 134 ویں کور ہیڈ کوارٹر میں بہادری کا دن منایا گیا۔ اس موقع پر، سلامی کمانڈنٹ اروِن دیو شرما نے لی۔ اسی کے ساتھ فورس کے جوانوں نے کسی بھی قسم کی بیرونی جارحیت، دہشت گردی اور تشدد کے خلاف ڈٹ جانے کا عزم کیا اور سماج دشمن عناصر کو اپنے منصوبوں میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اروِن دیو شرما نے کہا کہ گجرات کے کچھ میں پاک فوج کی انفنٹری بریگیڈ نے دوسری بٹالین کیریچال کی کمپنی پر حملہ کیا۔ سنٹرل ریزرو پولیس فورس کے جوانوں نے بہادری سے مقابلہ کیا اور حملے کو ناکام بنا دیا۔ اس حملے میں ہمارے بہادر فوجیوں نے 34 پاکستانی فوجیوں کو ہلاک اور 04 کو گرفتار کیا۔ فورس کے بہادر سپاہیوں کی کہانی کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے 9 اپریل کو ہر سال یوم الشوری منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی لڑائی کی تاریخ کی یہ انوکھی مثال ہے، جس میں نیم فوجی دستوں کے ایک چھوٹے دستے نے پورے منصوبہ بند حملے کو ناکام بنا دیا۔ شور یڈیوں کے موقع پر، انہوں نے سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے تمام شہید فوجیوں کے سامنے جھک گیا۔ اس موقع پر سی آر پی ایف کے افسران اور جوان موجود تھے۔

## ٹریکٹر چلانے کی تدبیریں سیکھ کر خود کفیل بن رہیں خواتین

ہزاری باغ، 09 اپریل (نمائندہ) محکمہ زراعت، جانوروں کی پرورش اور تعاون کے زیر اہتمام بوکارو اور حسن آباد اضلاع کی 46 دیہی خواتین جیسمین کے ڈیمونیٹڈ میں واقع تربیتی مرکز میں اعلیٰ درجے کی کاشت کے ساتھ ٹریکٹر چلانے کی تربیت حاصل کر رہی ہیں۔ اس سے مردوں پر خواتین کا انحصار ختم ہو رہا ہے۔ جے ایس ایل پی ایس کے ذریعہ منتخب خواتین کو نامیاتی کھیتی باڑی، مٹی کے بغیر نرسری کی تعمیر، پھولوں کی کھیتی باڑی، جانور پالنے کے تحت بھیڑ پالنا، پولٹری، ماہی گیری اور نامیاتی کھاد بنانے کی بھی تربیت دی جا رہی ہے۔ بیتا دیوی نے بتایا کہ انہوں نے نامیاتی کھیتی باڑی سے لے کر جدید کاشتکاری تک کی تربیت حاصل کی ہے اور وہ ٹریکٹر چلانا بھی سیکھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ پانچ دن میں اتنا سیکھ چکے ہیں کہ وہ اس پر یقین نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ گاؤں جاکر دوسری خواتین کو ٹریکٹر چلانے کی تربیت دیں گے۔ لکشمی دیوی کا کہنا ہے کہ اب تک وہ کھیت میں ہل چلانے کے لئے مردوں پر منحصر ہے۔ ایسی صورتحال میں بہت ساری پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ لیکن اب، ٹریکٹر چلانا سیکھ کر، اب وہ کھیتی باڑی میں ہونے والے نقصان کو روک سکے گی۔ اس کے علاوہ، وقت پر کھیت میں ہل چلا سکتے ہیں۔ تصور کماری نے بتایا کہ وہ صرف چولھا چوکا تک ہی محدود تھیں لیکن اب ترقی یافتہ کھیتی باڑی کے ساتھ ٹریکٹر چلا رہی ہیں۔ اس سے اس کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے اور وہ اب کوئی بھی کام کرنے میں کامیاب ہے۔ انسٹرکٹر گلشن کمار کا کہنا ہے کہ خواتین میں ٹریکٹر چلانے کی خواہش بہت زیادہ ہے اور خواتین نے اچھی تربیت حاصل کی ہے۔ خواتین گاؤں جاکر بھی لوگوں کو آگاہ کر سکیں گی۔ جیسمین کے ڈپٹی سی ای او اور اجے کشور نے بتایا کہ پانچ روزہ تربیت کے دوران دیہی خواتین کو دوسرے کاموں کے ساتھ ساتھ ٹریکٹر چلانے کی بھی تربیت دی گئی تاکہ وہ کھیتی باڑی میں مہارت حاصل کر سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان افراد کو زراعت کے ماہرین اور سائنس دانوں نے تربیت دی ہے تاکہ وہ ہر حالت میں بہتر پیداوار حاصل کر سکیں۔ یہ بھی بتایا کہ اب تک تیسری کیمپ کی تربیت دی جا رہی ہے۔ ہر بار دو اضلاع کی خواتین کو تربیت دی جاتی ہے۔

## کورونا کے پیش نظر چلایا گیا ماسک چیکنگ مہم

### لوگوں کو کیا گیا بیدار

رام گڑھ، 09 اپریل (نمائندہ)۔ کورونا کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر سندیپ سنگھ کی ہدایت پر جمعہ کے روز ماسک چیکنگ مہم چلائی گئی۔ ضلع کے گولا بلاک سمیت دیگر بلاکس کے مختلف علاقوں میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز، زونل آفیسران اور دیگر افسران کے ذریعہ وسیع ماسک چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس دوران، ماسک کے بغیر گاڑیاں چلانے والے تمام لوگوں کو ماسک کے بغیر گاڑی نہ چلانے اور دیگر عوامی مقامات پر نہ جانے سے متعلق سخت انتباہ دیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ، سب کو کورونا سے بچنے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔

**क्या होगा पाठ्यक्रम ?**

उच्च स्तरीय शिक्षा यथा मास्टर्स/ एम. फिल के एक/ दो वर्ष के लिए छात्रवृत्ति

**कहाँ प्राप्त कर सकेंगे उच्च स्तरीय शिक्षा ?**

यूनाइटेड किंगडम ऑफ ग्रेट ब्रिटेन एंड नॉर्दर्न आयरलैंड अवस्थित यूनिवर्सिटी / संस्थानों में

## ये हैं पाठ्यक्रम :

- एंथ्रोपोलॉजी/सोशियोलॉजी
- एग्रीकल्चर
- ऑर्ट एंड कल्चर
- क्लाइमेट चेंज
- डेवेलपमेंट स्टडीज
- गवर्नमेंट एंड डेवलपमेन्ट
- इकोनॉमिक्स
- एजुकेशन
- एनवायर्नमेंटल साइंस/स्टडीज
- फारेस्ट कंज़र्वेशन एंड इकोलॉजी
- ग्लोबल पीस
- सेक्यूरिटी एंड गवर्नेंस
- इंटरनेशनल रिलेशन्स/ पॉलिटिकल साइंस
- लॉ एंड ह्यूमन राइटस
- मीडिया एंड कम्युनिकेशन
- पब्लिक हेल्थ
- पब्लिक पॉलिसी
- साइंस एंड इन्नोवेशन
- साइंस एंड इन्नोवेशन
- स्पोर्ट्स मेडिसीन
- स्पोर्ट्स मैनेजमेंट एंड अलाइड
- टूरिज्म एंड हॉस्पिटैलिटी
- सस्टेनेबल डेवलपमेंट
- अर्बन एंड रीजनल प्लानिंग
- वीमेंस स्टडीज/जेंडर स्टडीज

## ऐसे मिलेगी छात्रवृत्ति :

- शिक्षण शुल्क : वास्तविक
- वीज़ा शुल्क
- हवाई यात्रा खर्च
- यात्रा खर्च
- स्थानीय यात्रा खर्च
- स्वास्थ्य बीमा का प्रीमियम
- वार्षिक अनुरक्षण भत्ता के तहत पाठ्यक्रमों के लिए पाउंड स्टर्लिंग 10,000
- वार्षिक आकस्मिकता और उपकरण भत्ता

**आवेदन की अंतिम तिथि - 30.05.2021 | आवेदन निम्न ई-मेल पर करें - tw-com-jhr@nic. in**

दिशा-निर्देश, (SOP) आवेदन पत्र, आवेदक द्वारा जमा करने वाले मुख्य दस्तावेज एवं अन्य संबंधित जानकारी नीचे दिए लिंक से प्राप्त करें :
https://www.jharkhand.gov.in/welfare

PR - 245430 (IPRD) 21-22 सूचना एवं जनसंपर्क विभाग, झारखण्ड सरकार

# اداریہ

## بدعنوان سیاست

جب سیاست فقط دولت اور اختیار سمیٹنے کا نام بن جائے اور اخلاقی اقدار کو پس پشت ڈال کر منافع کی بنیاد پر انظام حکومت چلایا جانے لگے تو وہی کچھ ہوتا ہے جو آج مہاراشٹر کی سیاست میں نظر آرہا ہے۔ بدعنوانی کے سنگین الزامات پر عدالت کی جانب سے تفتیش کا حکم صادر ہونے کے بعد مہاراشٹر کے وزیر داخلہ انل دیش مکھ استعفیٰ دے چکے ہیں۔ ان کے استعفیٰ کو حکمراں اتحاد مہاوکاس اگھاڑی میں دراڑ کے طور پر دیکھا جارہا ہے اور اب یہ سوال بھی گردش کرنے لگا ہے کہ کیا مہاوکاس اگھاڑی اپنی پانچ سال کی مدت کار پوری بھی کر پائے گی؟

مہاراشٹر کی سیاست میں اس بحران کا آغاز اربپتی تاجر مکیش امبانی کے محل 'انٹالیا' کے سامنے دھماکہ خیز مادہ جلیٹن سے بھری ہوئی اسکارپیو کار ملنے سے ہوا۔ 25 فروری کو پیش آنے والے اس واقعہ کے بعد سے کئی اتار چڑھاؤ آئے، ممبئی کے پولیس کمشنر پرم بیر سنگھ کو ہٹایا گیا اور انہوں نے ہٹتے ہی ریاستی حکومت پر بدعنوانی کے درجنوں الزامات لگائے جن میں رشوت ستانی، تاوان کی وصولی اور ٹرانسفر پوسٹنگ کے معاملات سرفہرست ہیں۔ اسی معاملے میں معطل اور گرفتار کیے گئے اسسٹنٹ سب انسپکٹر سچن واز ے نے قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کو 6 صفحات کا ایک خط لکھا ہے جس میں انہوں نے اعتراف کیا ہے کہ وزیر داخلہ انل دیش مکھ اور انل پرب نے انہیں 1000 کروڑ تاوان کی وصولی کا ہدف دیا تھا اور وہ اس کی تکمیل کیلئے کام کر رہے تھے۔ سچن وازے نے اپنے اس خط میں ٹرانسفر پوسٹنگ کیلئے رقم کی وصولی کے گھناؤنے کاروبار کا بھی پردہ چاک کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ 2020 میں این سی پی کے سربراہ شرد پوار ممبئی پولیس میں انہیں دوبارہ شامل کیے جانے کے خلاف تھے لیکن انل دیش مکھ نے سچن وازے سے کہا کہ وہ 2 کروڑ روپے دے تو وہ شرد پوار کو قائل کر کے پولیس فورس میں اسے دوبارہ شامل کر سکتے ہیں جب انہوں نے اتنی بھاری رقم کے انتظام سے معذوری ظاہر کی تو انل دیش مکھ نے کہا کہ وہ بعد میں یہ رقم ادا کردے۔ جب وہ فورس میں شامل ہو گئے تو انل دیش مکھ نے انہیں طلب کر کے ایک دوسرے بڑے کام کا ہدف دیا جو عروس البلاد کے 1650 مے خانوں اور طعام خانوں سے رقم کی وصولی کا تھا۔

ہوسکتا ہے کہ سچن وازے کے یہ الزامات غلط ہوں اور تفتیش میں کوئی دوسرا رخ سامنے آئے لیکن اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں کہ ہندوستان کی سیاست میں بدعنوانی ایک ناسور کی طرح سرایت کرچکی ہے۔ اور جب سے ملک میں مخلوط حکومتوں کا آغاز ہوا ہے، اس بدعنوانی کو سیاسی سرپرستی اور بالادستی بھی حاصل ہوگئی ہے۔ مہاراشٹر میں ادھوٹھاکرے کی قیادت میں 'مہاوکاس اگھاڑی' کے نام سے شیوسینا، این سی پی اور کانگریس کے اتحاد سے بنی حکومت قائم ہے۔ کہا جاتا ہے کہ این سی پی کے سربراہ شرد پوار کے پاس اس حکومت کا ریموٹ کنٹرول ہے وہ بھلے ہی براہ راست حکومت میں شامل نہیں ہیں لیکن عملاً ان کی حکومت قائم ہے۔ ادھوٹھاکرے کی سیاسی مجبوری کا فائدہ اٹھا کر ہی انل دیش مکھ کو محکمہ داخلہ کی وزارت دلوائی تھی اور جب انل دیشمکھ پر بدعنوانی کے گھناؤنے الزامات لگنے لگے اور ادھوٹھاکرے نے انہیں ہٹانا چاہا تو این سی پی آڑے آگئی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ ادھوٹھاکرے نے معاملہ کی تفتیش کیلئے خصوصی ٹاسک فورس قائم کی۔ لیکن سابق پولیس کمشنر پرم بیر سنگھ کے الزامات کے بعد عدالت نے جو موقف استعمال کیا ہے، اس کے بعد انل دیش مکھ کا مستعفی ہونا مجبوری ہوگئی۔ عدالت کا کہنا ہے کہ انل دیش مکھ وزیر داخلہ کی حیثیت سے ممبئی پولیس کے کھیا ہیں اس لیے ممبئی پولیس یا اس کی کوئی بھی ٹاسک فورس ان کے معاملے کی تفتیش نہیں کر سکتی ہے۔ اس لیے یہ معاملہ بغرض تفتیش این آئی اے اور سی بی آئی کو سونپے گئے جس کے بعد استعفیٰ دینا انل دیش مکھ کی مجبوری ہوگئی تھی۔

انل دیش مکھ کے معاملے میں مہاراشٹر کی 'مہاوکاس اگھاڑی' اتحاد میں تال میل کی کمی کا معاملہ بھی سامنے آیا ہے۔ اتحاد کی سب سے بڑی پارٹی شیوسینا اپنی سیاسی مجبوری کی وجہ سے اب تک انل دیش مکھ کا بھاری بوجھ اٹھائے ہوئے تھی لیکن عدالت کی مداخلت کے بعد یہ بوجھ تو اتر گیا ہے مگر اب اسے این سی پی کی شدید ناراضگی اور کانگریس کے مخالفانہ رویہ کا بھی سامنا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ اس پورے معاملے میں اس سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی۔ یہ اختلاف رائے اتحاد کی عمر دن بدن کم کر رہا ہے اور کچھ عجب نہیں ہے کہ 'مہاوکاس اگھاڑی' کے ساجھے کی ہنڈیا بیچ چوراہے پر پھوٹ جائے۔

یہ صورتحال سیاست کے کسی سنہرے اصول کی پابندی کی وجہ سے نہیں بلکہ بدعنوانی اور رشوت ستانی کی کوکھ سے پیدا ہوئی ہے۔ جو آج کی سیاست کا لازمہ بن گئی ہے۔ بدعنوان عناصر اپنی غلط کاریوں کیلئے سیاست اور حکومت کو ایک ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اس صورتحال سے بچاؤ کیلئے پورے ملک کو سر جوڑ کر بیٹھنا ہوگا اور اصول، سوچ فکر، نظریات اور اخلاقی اقدار کو سیاسی نعرہ کے بجائے تعبیر کی شکل دینی ہوگی۔

# ہومیوپیتھک ہر بیماری کو جڑ سے ختم کرسکتی ہے

ڈاکٹر راجیو کمار
ابھی ہومیو کلنک رانچی کلب کے سامنے مین روڈ رانچی، (جھارکھنڈ)

Dr. Rajeev Kumar
(BHMS, BU)

ہومیو پیتھک علاج طریقہ کار ہیں جو مساوات کی بنیاد پر کام کرتی ہے۔ اس کے جنک سموئیل ہینمن ہیں جنہوں نے اس کی شروعات 1796 میں جرمنی میں ہوئی تھی۔ یہ سمیلیا سمیلیبس کیورنٹر کے اصول پر کار کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہومیو پیتھک اس بیماری کو ٹھیک کرسکتی ہے جنہیں وہ پیدا کرنے کی طاقت رکھتی ہیں۔ ہومیو پیتھک طریقہ کار میں ڈاکٹر کا اہم کام بیمار کے ذریعہ بتائے گئے زندگی کی حالات اور بیماریوں کی علامت کو اس کر اسی طرح کی علامت کے درمیان جتنے زیادہ مساوات ہوگی مریض کے صحت یاب ہونے کی امکان اتنی ہو زیادہ رہتی ہے۔ پرانے اور سخت بیماریوں کی علاج کے لئے مریض اور ڈاکٹر دونوں کے لئے صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہومیو پیتھک پرانے سے پرانے بیماریوں کو ٹھیک کرنے کی طاقت رکھتی ہے اور اسے دوبارہ نہیں ہونے دیتی ہے۔ ہماری زندگی میں ہومیو پیتھک کا ایک الگ اہمیت ہے۔

ہومیو پیتھک دوسرے پیتھی سے الگ ہے۔ ہومیو پیتھک ہر بیماری کو جڑ سے ختم کرسکتی ہے۔ اس میں علامت کی بنیاد پر دوائی دی جاتی ہے۔ جس میں بیماری کی وجہ کو ٹھیک کیا جاتا ہے۔ اگر یہ معلوم چل جائے کی بیماری کس وجہ سے ہو رہی ہے اور وہ وجہ دوا اگر ٹھیک ہو جائے تو مریض بیماری سے آزاد ہو جائے گا۔ ہومیو پیتھک میں بیماری کی نہیں بلکہ مریض کی علاج ہوتی ہے۔ یہ ایک محفوظ علاج طریقہ کار ہے جس کے کوئی منفی اثر نہیں ہے۔

آج ہومیو پیتھی ہر بیماری میں موثر ہے۔ ہومیو پیتھی سرجری کے بغیر بھی کئی قسم کی جراحی کی بیماریوں کا علاج کر رہی ہے! جیسے پتھر، جس کا بغیر آپریشن کے کوئی علاج نہیں تھا، آج ہومیو پیتھی اسے بغیر سرجری کے نکال رہی ہے، جو ہومیو پیتھی کے لئے ایک انوکھی چیز ہے۔ اس کے علاوہ، آج گردوں کا مسئلہ بہت زیادہ بڑھتا جارہا ہے، لیکن ہومیو پیتھی اپنی حد تک اپنی کامیابی دکھا رہی ہے! اگر بچوں میں دیکھا جائے تو آج جو بچے آٹزم میں مبتلا ہیں، وہ بچے جو بول نہیں سکتے ہیں، جو بچے نہیں لکھ سکتے ہیں۔ نہیں چل سکتا، آج ہومیو پیتھی کی مدد سے، وہ بچے بولنا شروع ہو گئے ہیں، ان بچوں نے لکھنا شروع کیا ہے، ہومیو پیتھی کے ذریعہ انھیں ایک نئی زندگی ملی ہے، جس سے ہومیو پیتھی کو ایک نئی شناخت ملی ہے۔ ہومیو پیتھی نے کورانا دور میں ایک اہم کردار ادا کیا، لوگوں کی قوت مدافعت میں اضافہ کرنے میں، ہومیو پیتھی میڈیسن آرسنک البم 30 کا اثر ایلو پیتھک ادویات سے پرے کسی سے پوشیدہ نہیں ہے! اب ہم اعتماد سے کہہ سکتے ہیں کہ ہومیو پیتھی کے بغیر ہماری زندگی نامکمل ہے! کل آنے والے دن میں، ہر گھر کا ہر فرد ہومیو پیتھی سے اپنے آپ کو صحت مند رکھے گا۔

ہومیو پیتھک ادویہ سے ہر قسم کی الرجی، جیسے سرد الرجی، جلد کی الرجی، گٹھیا، تائرواڈ اسکیاٹیکا، ہڈیوں، درد شقیقہ، منہ کے السر، آٹزم، بانجھ پن، گردوں کی بیماری، مرگی، آنکھوں کے امراض، امراض امراض، پروسٹیٹ، نالورن، پیشاب سے متعلق امراض، سب کا علاج پیتھک بیماری میں ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ایک ہیں کیونکہ ہر قسم کی بیماریوں کا علاج ایک ہی ڈاکٹر کے ذریعہ ہوتا ہے۔ آج، جدید طبی پریکٹس کے بعد، دنیا میں ہومیو پیتھک واحد طریقہ ہے جسے سب سے زیادہ اپنایا جاتا ہے۔ اکثر یہ دیکھا جاتا ہے کہ جب مریض مایوسی سے تمام جگہوں سے لوٹتا ہے تو پھر اس کا علاج اس کے چہرے پر مسکراہٹ ہوجاتا ہے اور اس کے بغیر کسی ضمنی اثرات کے، اس راہ میں، آپ کسی بھی بیماری کا طویل عرصے سے علاج کروا سکتے ہیں۔ اگر ہومیو پیتھی کو ایک ہی سطر میں کہنا ہے تو، مریض کا علاج ہومیو پیتھک میں کیا جاتا ہے، مرض کا نہیں، اگر مریض کی تمام علامات ٹھیک ہو جاتی ہیں تو خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

# ہندوستانی معاشرے کی روحانی قدروں کا تحفظ ضروری

ڈاکٹر ظفر دارک قاسمی

**جب سماج سے مساوات و مواخات اور یکجائیت و مرکزیت کا نظام اٹھ جائے تو یقین جانئے اس معاشرے کی روحانیت پوری طرح مفقود ہوچکی ہے۔ اب ہم کو ملک کی تعمیر وترقی اور عوامی فلاح وبہبود کے فروغ کے لیے ایسے اقدامات اٹھانے ہوں گے جو ہندوستانی معاشرے کی روحانی وعرفانی قدروں کو جلا بخش سکیں۔ بھائی چارگی اور دوستانہ مراسم کو بحال کرنے میں معین و مددگار ثابت ہوں۔ انہی قوموں اور معاشروں کا اقبال بلند ہوتا ہے جن کے اندر انسانیت کی عظمت و تقدس اور اس کے روحانی شعاعیں جھلملاتی رہیں۔**

اس وقت ہمارے اردگرد جو کچھ وقوع پذیر ہورہا ہے، اس سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سماجی سطح پر بہت کچھ ٹھیک ٹھاک نہیں ہے۔ جو مسائل یا تحدیات آج ہندوستانی معاشرے کے سامنے ہیں ان میں بنیادی طور پر یکسانیت وانسانیت اور ہمدردی ومساوات یا دوسرے لفظوں میں کہا جاسکتا ہے کہ قومی ہم آہنگی کا فقدان ہے۔ جب کہ تجربات و مشاہدات سے یہ بات مسلم ہے کہ معاشروں کی بقا اور ان کی فکری وروحانی تعمیر وترقی میں توافق کی روایت یا باہمی میل جول کی بالادستی کا اہم کردار رہا ہے۔ ہندوستانی سماج کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ یہ ملک صوفیوں، سنتوں اور روحانی پیشواؤں کا مرکز ومسکن رہا ہے۔ انہوں نے ہر آن ملک کی یکجائیت اور مرکزیت کو مدنظر رکھا ہے۔ ان کا فلسفہ انسانیت کا فروغ اور نفرت کا خاتمہ تھا۔ آج کا جو رویہ یا چلن ہے اس نے ہندوستان کی صرف سیکولر، جمہوری قدروں کو ہی مخدوش نہیں کیا ہے، بلکہ بہت حد تک یہاں کی روحانی تہذیب اور اس کی انفرادیت کو بھی مجروح کرڈالا ہے۔ ہندوستان کی سرزمین وہ سرزمین ہے جس کی عظمت وفضل پر بہت سے سیاحوں نے نیک خواہشات اور پاکیزہ جذبات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے یہاں کی باہمی اخوت کو بہت سراہا ہے۔ ان تمام حقائق وشواہد کی روشنی میں یہ بات پورے وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ ملک کی عظمت اور اس کا امتیاز یہ ہے کہ یہاں ہر طرح سے باہم اقوام وطبقات کے رشتوں کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا جائے۔ دنیا کی کوئی بھی تہذیب ہو یا کوئی بھی معاشرہ، ہر ایک کا اپنا اپنا نظریہ، مزاج اور رجحان ہوتا ہے۔

جب سماج سے مساوات ومواخات اور یکجائیت و مرکزیت کا نظام اٹھ جائے تو یقین جانئے اس معاشرے کی روحانیت پوری طرح مفقود ہوچکی ہے۔ اب ہم کو ملک کی تعمیر وترقی اور عوامی فلاح وبہبود کے فروغ کے لیے ایسے اقدامات اٹھانے ہوں گے جو ہندوستانی معاشرے کی روحانی وعرفانی قدروں کو جلا بخش سکیں۔ بھائی چارگی اور دوستانہ مراسم کو بحال کرنے میں معین و مددگار ثابت ہوں۔ انہی قوموں اور معاشروں کا اقبال بلند ہوتا ہے جن کے اندر انسانیت کی عظمت و تقدس اور اس کے روحانی شعاعیں جھلملاتی رہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر باشعور اور زندہ قوم اپنی تہذیب وتمدن کو اپنے لیے مایہ افتخار سمجھتی ہے، اس کے نزدیک ثقافت سے بڑھ کر کوئی اجتماعی دولت نہیں ہوتی، اس لیے قدیم زمانے ہی سے تہذیب و ثقافت کی نشرواشاعت کا سلسلہ قائم ہے، ہر قوم نے اپنے تمدن کو دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کی ہے، فرق یہ ہے کہ کسی نے امن کی راہ اختیار کی تو کسی نے پرتشدد طریقے سے یہ کام انجام دیا۔ چنانچہ قدیم مصری تاریخ میں بھی یہ بات ملتی ہے کہ اس زمانے کی مصری تہذیب ہی دیگر اقوام کے لیے نمونہ بھی جاتی تھی، بقیہ تہذیبیں اپنے اپنے علاقوں تک محدود تھیں یا ان کا ٹمٹماتا ہوا چراغ بجھا چاہتا تھا، مصری تہذیب کے بعد یہ مقام و مرتبہ کنعانی ثقافت کو حاصل ہوا، قدیم ہندوستان کی ثقافت کو بھی یہ مرکزیت حاصل رہ چکی ہے۔ چین کا تمدن بھی اپنے زمانے میں لوگوں کے لیے باعث تقلید بنا ہے، سکندر اعظم کی فتوحات کے ساتھ یونانی تہذیب نے دنیا کے مختلف علاقوں میں اپنے جھنڈے گاڑے ہیں اور اسے کو مغرب سے لے کر مشرق تک مرکزی تہذیب ہونے کا شرف حاصل رہا ہے۔ ان تمام باتوں کے باوجود ہم یہ بات بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ ہندوستانی تہذیب میں وسعت وکشادگی اور تحمل و برداشت کی پوری صلاحیت موجود ہے۔ چنانچہ ہماری تہذیب کا مجموعی نظریہ یا

مزاج یہی ہے کہ یہاں تمام ادیان کے لوگ باہم مل جل کر رہیں، رواداری اور توازن واعتدال کے ساتھ زندگی گزاریں۔ سماجی سطح پر کسی کے ساتھ کوئی بھی بھید بھاؤ یا افتراق وانتشار نہ کیا جائے، ایک دوسرے کا خیال رکھیں، انہی اقدار کو بحال کر کے ہم ہندوستان کی روحانیت کو برقرار رکھ پائیں گے۔ جب ہم تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ہندوستانی معاشرے اور یہاں کے کلچر میں بہت سی باتیں ایسی پائی جاتی ہیں جو ہندوؤں اور مسلمانوں میں یکساں ہیں۔ ماہرین ثقافت اور سیاحوں نے نہایت وضاحت کے ساتھ لکھا ہے کہ جب مسلمان ہندوستان میں وارد ہوئے تو بہت سے اطوار اور طریقے مسلمانوں نے ہندوستانی تہذیب کے یعنی ہندوؤں کے اختیار کر لیے، اسی طرح مسلم تہذیب کا اثر بھی ہندوستانی معاشرے پر خاصا پڑا ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر تاراچند اور دیگر مصنفین و مفکرین نے ان چیزوں کا تذکرہ اپنی تصنیفات وتالیفات میں کیا ہے۔ ان روایات کے تذکرے سے یہ بتانا مقصود ہے کہ ہمارے ملک کی ایک تصویر ہمیں ماضی میں ملتی ہے جس میں بھائی چارہ، اخوت ومحبت اور اتحاد و اتفاق اور یگانگت کا عام رواج تھا، نہ مذہب کی کوئی قید تھی اور نہ رنگ ونسل کا امتیاز پایا جاتا تھا۔ گویا جہاں عید کی سویاں ہندو اور مسلم سب مل کر کھاتے تھے تو وہیں دیوالی جیسا تہوار بھی سب مل کر مناتے تھے۔ سماج میں ہر طرف خوشیاں اور محبتیں نظر آتی تھیں۔ ایک دوسرے کو دعائیں دیتے تھے، مگر ملک کی موجودہ تصویر تشویشناک حد تک خراب ہوچکی ہے۔ نہ صرف رکھ رکھاؤ، سماجی رابطوں اور ہم آہنگی کی گنجائش ختم ہوئی ہے بلکہ اس سے بھی بڑی بات یہ ہے کہ ملک کا سیکولر اور جمہوری نظام تک چرمرا گیا ہے۔ ہندوستانی معاشرے کی موجودہ تصویر سے ایسا لگتا ہے کہ اب اکابر کا تعمیر کردہ ہندوستانی معاشرہ بکھر رہا ہے۔ ہمیں کسی سے کوئی شکایت یا پرخاش ہے تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ ہم اس کو کسی کمیونٹی پر تھوپ کر ملک کی ساجھی وراثت کو چھلنے کا کام کریں۔ بحاطور پر ہندوستانی معاشرے کے امتیاز وخصوصیات کو ہم سب مل کر بچائیں گے تبھی ایک اچھے سماج کی تشکیل عمل میں آسکے گی۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہم اس وقت علمی وفکری زوال وپسماندگی کا شکار ہیں۔ ہمیں ساری توجہ اپنے افکار اور نقطہ نظر کی ترویج واشاعت پر مرکوز کرنی ہے۔ نہ بے وقت اور غیر ضروری جارحانہ یا متشدد طریق کار اختیار کرنا چاہیے اور نہ معذرت خواہانہ رویہ کو اپنے اوپر غالب آنے دینا چاہیے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے معتقدات، افکار، نظریات، اصول و آدرش اور اخلاقی اقدار کو بہت اعتماد وسنجیدگی کے ساتھ دنیا کے سامنے رکھیں۔ یہ تاثر عملی طور پر رفع کرنا ہوگا کہ اسلام جدید علوم کا مخالف ہے۔ تہذیبی اور ثقافتی طور پر بھی ہمیں ہر مفید کا اخذ واکتساب کرنا چاہیے اور ہر مضر سے اجتناب کرنا چاہیے۔ سب سے پہلے اپنے ملک وماحول اور معاشروں کو اپنی تہذیب کا نمونہ بنانے کی ضرورت ہے۔ اخلاقی طور پر ایسی بلندی اختیار کرنی چاہیے جسے ہمارے مخالفین بھی مانیں۔ کسی بھی قوم یا کسی بھی ملک کی عظمت وتقدس اور شان وشوکت کا تحفظ اسی وقت تک رہتا ہے جب تک کہ اس کے اندر انسانی حقوق اور عوامی فلاح وبہبود کا نظریہ فروغ پائے، باہم محبت ومودت پائی جاتی ہو۔ جب سماج سے مساوات ومواخات اور یکجائیت ومرکزیت کا نظام اٹھ جائے تو یقین جانئے اس معاشرے کی روحانیت پوری طرح مفقود ہوچکی ہے۔ اب ہم کو ملک کی تعمیر وترقی اور عوامی فلاح وبہبود کے فروغ کے لیے ایسے اقدامات اٹھانے ہوں گے جو ہندوستانی معاشرے کی روحانی وعرفانی قدروں کو جلا بخش سکیں۔ بھائی چارگی اور دوستانہ مراسم کو بحال کرنے میں معین و مددگار ثابت ہوں۔ انہی قوموں اور معاشروں کا اقبال بلند ہوتا ہے جن کے اندر انسانیت کی عظمت وتقدس اور اس کے روحانی شعاعیں جھلملاتی رہیں۔

# حکومتی فیصلوں کا راتوں رات 360 ڈگری پر بدل جانا

صبیح احمد

ہند۔ پاک رشتہ ایک معمہ ہے، سمجھنے کا نہ سمجھانے کا۔ اس کی گتھی جتنی سلجھانے کی کوشش کی جاتی ہے وہ اور بھی الجھ کر رہ جاتی ہے۔ ابھی حال ہی میں تجارتی روابط کی بحالی کے حوالے سے مثبت پیش رفت ہونے والی تھی کہ اچانک ہی ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا گیا۔ پاکستان کے نئے وزیر خزانہ حماد اظہر نے عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنی پہلی پریس کانفرنس میں یہ اعلان کر کے خطہ کے لوگوں کو ایک خوش کن اطلاع دی کہ پاکستان نے ہندوستان سے 5 لاکھ ٹن چینی اور کاٹن درآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس خبر سے ایسا لگ رہا تھا کہ شاید ایک بار پھر حکمراں اس خطہ کے مسائل کو حل کر کے امن کو ایک اور موقع دینا چاہتے ہیں اور یہ اس سلسلے میں پہلا قدم ثابت ہوسکتا ہے لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ ابھی اس خبر کی سیاہی بھی خشک نہ ہونے پائی تھی کہ فیصلہ اچانک تبدیل ہو گیا۔ حکومت پاکستان کی جانب سے فیصلہ آیا کہ ہندوستان کے ساتھ موجودہ حالات میں تجارتی تعلقات بحال نہیں کیے جائیں گے۔ یہ فیصلہ وزیر اعظم عمران خان کے زیر صدارت ہندوستان سے تجارتی روابط بحال کرنے سے متعلق مشاورتی اجلاس میں کیا گیا۔ اس سے قبل رواں ہفتہ وفاقی کابینہ نے وزارت تجارت کی تجویز پر اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) کی ہمسایہ ملک ہندوستان سے کپاس اور چینی درآمد کرنے کی سفارش پر فیصلہ موخر کر دیا تھا۔ ای سی سی پاکستان کی کابینہ کی معاشی امور کے لیے بنائی گئی ذیلی کمیٹی ہے جس نے ہندوستان کے ساتھ بعض اشیا کی درآمد کی منظوری دی تھی۔ اس پورے معاملے کے حوالے سے مختلف حلقوں کی جانب سے تنقیدی طرح طرح کے جواز پیش کیے جا رہے ہیں۔ بہرحال حکومتی سطح پر فیصلہ سازی کا یہ طریق کار بہت انوکھا ہے۔ متعلقہ شراکت داروں اور وزارتوں سے مشاورت کے بغیر اتنا بڑا فیصلہ کیا گیا ہو اور پھر اسے 24 گھنٹے میں واپس لے لیا گیا ہو، ایسا کیسے ہوسکتا ہے؟ ملک کی خارجہ پالیسی میں تبدیلی لائے بغیر اس قسم کے فیصلے نہیں لیے جاتے کیونکہ اس قسم کے فیصلے پالیسی فیصلے تصور کیے جاتے ہیں۔ اس قسم کے فیصلے بعض اوقات عوامی ردعمل کا جائزہ لینے کے لیے بھی کیے جاتے ہیں، تاہم یہ غور وفکر اور متعلقہ حلقوں سے مشاورت کے بغیر نہیں ہوتا۔ دونوں ملکوں کے صنعت کار بھی جان سے چاہتے ہیں کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان اچھے تعلقات ہوں اور ان تعلقات کے نتیجے میں دونوں ملکوں کے درمیان تجارت بحال ہو۔ لیکن ان جذبات اور ضروریات کی کس کو فکر ہے؟ بہرحال ابھی حال ہی میں پاکستان میں حکومتی فیصلوں کا راتوں رات 360 ڈگری پر بدل جانا ثابت کرتا ہے کہ خطہ کی سیاسی بھٹی اب بھی اتنی گرم ہے کہ عوامی مفادات اس کی پیش قدمی برداشت نہیں کر سکتے۔

اگست 2019 میں ہندوستان کی جانب سے کشمیر کی آئینی حیثیت کو تبدیل کیے جانے کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تجارت معطل ہے۔ اس سے قبل پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تجارتی عمل جاری تھا اور دونوں ممالک 2 زمینی راستوں یعنی لاہور میں واہگہ اور پاکستان مقبوضہ کشمیر کے ذریعہ اشیا کی تجارت کرتے رہے ہیں۔ ہندوستان نے فروری 2019 میں پلوامہ حملے کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے پاکستان سے پسندیدہ ملک کا درجہ واپس لے لیا تھا اور 200 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کردی تھی۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 2018 میں ہندوستان کو پاکستان کی برآمدات کا محض 2 فیصد جبکہ اسی عرصہ میں ہندوستان کی پاکستان کو برآمدات کا حجم محض 3 فیصد رہا۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان اور ہندوستان کے درمیان دوطرفہ تجارت کا حجم 342 ارب روپے ہے جس میں سے پاکستان کی برآمدات کا حجم 56 ارب روپے کے آس پاس ہے۔ ہندوستان سے پاکستان میں سب سے زیادہ برآمد ہونے والی اشیا میں سبزیاں، کپاس، نامیاتی کیمیکل اور پلاسٹک وغیرہ شامل ہے۔ پاکستان سے ہندوستان آنے والی اشیا میں زیادہ حصہ تازہ پھلوں، سیمنٹ، پٹرولیم مصنوعات، معدنیات اور چمڑے کا ہے۔ یہ ایک عام سی بات ہے کہ کوئی بھی ملک کسی دوسرے ملک سے اپنی ضرورت کے مطابق ہی درآمدات و برآمدات کرتا ہے۔ اور جب ہندوستان اور پاکستان کا معاملہ ہو اور وہ بھی موجودہ حالات میں تو ایسے فیصلے بہت سوچ سمجھ کر اور ناگزیر صورتحال میں ہی کیے جاسکتے ہیں۔ اس لیے اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے کہ پاکستان نے اپنی ضرورت کے مطابق ہی ہندوستان سے تجارتی روابط بحال کرنے کا فیصلہ کیا ہوگا۔ اپنی پریس کانفرنس میں حماد اظہر نے یہ واضح بھی کر دیا تھا کہ چینی کی قیمتوں میں اضافے کے پیش نظر پوری دنیا سے درآمد کی اجازت دی گئی لیکن باقی دنیا میں بھی چینی کی قیمتیں زیادہ ہیں جس کی وجہ سے درآمد ممکن نہیں ہے اور امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ رمضان میں چینی کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے جس کے پیش نظر اقتصادی رابطہ کمیٹی نے ہندوستان سے چینی درآمد کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ البتہ ہندوستان میں چینی کی قیمت پاکستان کے مقابلے کافی کم ہے تو اسی لیے نجی شعبے کے لیے ہندوستان سے 5 لاکھ ٹن تک چینی کی تجارت کھولنے کا فیصلہ کیا گیا تا کہ یہاں سپلائی کی صورت حال بہتر ہوسکے اور جو معمولی کی ہے وہ پوری ہوجائے۔ انہوں نے کپاس کی درآمد کے حوالے سے بھی کہا تھا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے ہندوستان سے تجارت بحال کی گئی ہے۔

اب یہ کہا جا رہا ہے کہ جب تک ہندوستان کشمیر کی حیثیت بحال نہیں کرتا اس وقت تک ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانا ممکن نہیں۔ پاکستانی حکومت کے ایک اہم وفاقی وزیر فواد چودھری نے حالانکہ یوٹرن کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ ہندوستان سے چینی اور کاٹن منگوانے کا اقتصادی رابطہ کمیٹی کا فیصلہ ماہرین اقتصادیات کا تھا لیکن کابینہ میں سیاسی لوگوں کی نمائندگی تھی جنہوں نے اس فیصلے کو ملکی مفاد میں موخر کر دیا ہے۔ اس بیان سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔

# ضلع مومن کانفرنس کورکمیٹی کی نشست، تین ممبران ضلع کمیٹی میں نامزد

## مدھوپور ضمنی انتخاب میں حفیظ الحسن کے حق میں انتخابی مہم چلانے کا فیصلہ

رانچی (نمائندہ): جمعہ کو رانچی ضلع مومن کانفرنس کورکمیٹی کی نشست پنداگ میں کانفرنس کے صدر شمیم اختر آزاد کی زیر صدارت ہوئی۔ کورکمیٹی کی نشست میں مومن کانفرنس کے ذریعہ اب تک کئے گئے کاموں اور ممبروں کے سماجی کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ سماجی کام اور کمیٹی سے وفاداری کے پیش نظر تین ممبروں کی نامزدگی ضلع کمیٹی میں کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کورکمیٹی کی نشست میں عمار الہدیٰ نگوی کو متفق طور پر ضلعی نائب صدر، تاج الدین انصاری کھلاری اور یوسف انصاری رمضان کالونی کانٹاٹولی کو ضلعی سکریٹری نامزد کیا گیا۔ نشست میں مدھوپور ضمنی انتخاب پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ فیصلہ کیا گیا کہ ضلع کمیٹی کی ایک ٹیم عظیم اتحاد کے جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے امیدوار حفیظ الحسن انصاری کی جیت کو یقینی بنانے کے لئے مدھوپور جائے گی اور انتخابی مہم چلائے گی اور حفیظ الحسن انصاری کے حق میں ووٹ کرنے کی عوام سے اپیل کرے گی۔ اس کے علاوہ تنظیم کی مضبوطی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور مزید ایکشن پلان بھی تیار کیا گیا۔ اس میٹنگ میں نائب صدر عبداللہ حبیب، عمار الہدیٰ، فیروز عالم، پرنسپل جنرل سکریٹری مختار انصاری، جنرل سکریٹری نسیم ترجمان غضنفر امام انصاری، سکریٹری عبدالامام انصاری، یوسف انصاری، تاج الدین انصاری، خواجہ اختر حسین، سمیع اللہ انصاری اور محسن انصاری وغیرہ نے شرکت کی۔

# ریمس میں ڈینٹل کی پڑھائی کر رہے 4 طلبا کورونا مثبت

## سرکاری گائیڈ لائن کی خلاف ورزی، آف لائن کلاس جاری

رانچی (نمائندہ): جھارکھنڈ میں کورونا وائرس کے انفیکشن کا دائرہ اب ایک خوفناک شکل اختیار کرنے لگا ہے۔ ریمس ڈینٹل کی تعلیم حاصل کرنے والے چار طلبا کورونا انفیکشن کی وجہ سے کورونا مثبت ہو گئے ہیں۔ کورونا کے تیسرے سال کے تین طلبا انفیکشن ہیں۔ جبکہ دوسرے سال کی طالبہ کورونا میں اس کی بیماری پائی گئی ہے۔ متاثرہ طلبہ کے ساتھ رابطے میں آنے والے طلباء نے بھی اپنے نمونے جانچ کے لئے دے دیے ہیں۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر، ڈینٹل کی تعلیم حاصل کرنے والے ایک طالب علم نے بتایا کہ گائڈ لائن کی خلاف ورزی کرنے کے بعد بھی ریمس ڈینٹل ڈپارٹمنٹ میں آف لائن کلاس لیا جا رہا ہے۔ جبکہ ایم بی بی ایس کی آف لائن کلاس ایس این ایم سی ایچ (دھنباد)، ایم جی ایم (جمشید پور)، ریمس میں بند کر دی گئی ہے۔ جبکہ ڈینٹل کلاس آف لائن چل رہی ہے۔ ریمس میں ڈینٹل کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبا نے بتایا کہ ڈینٹل کے طالب علموں کی آف لائن کلاس ابھی بھی لی جا رہی ہے۔ جس کی معلومات تک ڈائریکٹر ریمس کو بھی دستیاب نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کورونا میں انفیکشن ہونے کے بعد، تمام طلبا دہشت میں ہیں۔ بہت سے طلبا متاثر ہونے کے بعد کلاس نہیں جا رہے ہیں۔ طلباء کی ایک ٹیم بھی ڈائریکٹر کے دفتر جا رہی ہے تاکہ ریمس ڈائریکٹر کو آف لائن کلاس سے جانکاری دے۔

# کورونا نے بازاروں کی رونق پر ڈالا اثر، دکانداروں کی بڑھی مشکلیں

رانچی (نمائندہ): کورونا وائرس کا اثر اب رانچی کے بازاروں میں بھی نظر آنے لگا ہے۔ جہاں عام بازاروں سے شاپنگ مالز تک آنے والے خریداروں میں کمی واقع ہوئی ہے۔ دوسری جانب، کورونا کے بڑھتے ہوئے انفیکشن پر قابو پانے کے لئے، محکمہ صحت نے بھی ضلع میں ایک الرٹ جاری کیا ہے۔ مارکیٹ میں مختلف کاروبار سے وابستہ تاجر بھی وائرس کی وجہ سے مارکیٹ میں مندی سے پریشان ہیں۔ کورونا وائرس کا اثر لوگوں کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک مارکیٹوں پر بھی نظر آتا ہے۔ کورونا کی وجہ سے، روزانہ مارکیٹ کی دکانوں میں لوگوں کی تعداد میں کمی واقع ہوئی ہے اور کچھ دکانیں بند نظر آتی ہیں۔ دکاندار نوشاد نے بتایا کہ کورونا کی وجہ سے الیکٹرانک شاپنگ میں 50 فیصد کی واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دہلی اور کولکتہ سے آنے والا سامان رک گیا ہے۔ جس کی وجہ سے سپلائی آدھی رہ گئی ہے۔ لہٰذا، آنے والے وقت میں قیمتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ کورونا کا اثر رانچی کی ٹیکسٹائل مارکیٹ پر چرچ روڈ، فیر یالال، مین روڈ، کپڑوں کی منڈی میں بھی دیکھنے کو ملا۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ کورونا کی وجہ سے بازاروں پر کورونا کا اثر واضح طور پر نظر آ رہا ہے، مارکیٹ میں سست روی ہے، لیکن اب بڑے تہواروں میں بھی صورتحال ایسی ہی رہی ہے، تب آنے والے وقت میں ہمارے دکانداروں کی صورتحال بھی ایسی ہی ہوگی۔ ایک ہی وقت میں، بس اڈوں میں بھی کورونا وائرس پھیلنے کا اندیشہ پایا جاتا ہے۔ کورونا کی وجہ سے نقل وحمل کے ذرائع پر بھی اثر پڑا ہے۔ رانچی کے بس اسٹینڈ سنسان پڑے ہیں۔ اس سے وابستہ تمام لوگوں کو بہت ساری پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مسافروں میں بھی کمی واقع ہوئی ہے۔ نیز بس ٹکٹوں کی قیمتوں میں بھی 20 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

# صدر اسپتال میں 10 افراد کورونا مثبت، او پی ڈی سروس بند

رانچی (نمائندہ): صدر اسپتال رانچی میں ایک بار پھر کورونا کا قہر برپا ہوا ہے۔ صدر اسپتال کے 7 ڈاکٹرز اور تین کووڈ ٹیسٹ ورکرز کورونا سے متاثر ہوئے ہیں۔ آج تمام ملازمین کی جانچ رپورٹ آگئی ہے۔ تب سے صدر اسپتال کے اہلکاروں کے ذہنوں میں خوف ہے۔ صدر اسپتال میں 10 افراد کو کورونا سے متاثر ہونے کے بعد او پی ڈی سروس بند کر دی گئی ہے۔ فی الحال، کووڈ کا صدر اسپتال کے عملے کے ذریعے معائنہ کیا جا رہا ہے، تاکہ انفیکشن کا پتہ چل سکے۔ صدر اسپتال کے عملے کی کورونا متاثر ہونے کے بعد او پی ڈی کی صفائی کی جا رہی ہے۔ تاکہ انفیکشن کے بڑھتے ہوئے خطرے پر قابو پایا جاسکے۔ ایک ہی وقت میں، اسپتال کے عملے کا کووڈ کے لئے ٹیسٹ کیا جا رہا ہے تاکہ انفیکشن کے دائرہ کار کا پتہ لگایا جاسکے۔

# جھارکھنڈ اسمبلی آڈیٹوریم میں لوک سیوا کمیٹی کے ذریعہ جھارکھنڈ رتن سے اعزاز

جمشید پور (نمائندہ): جمشید کی سماجی تنظیم خادم الکرام نے کورونا کال اول لاک ڈاؤن میں تقریباً 10000 سے زیادہ لوگوں کے لئے کھانا کا انتظام کیا تھا۔ آج جھارکھنڈ اسمبلی آڈیٹوریم میں لوک سیوا کمیٹی کے ذریعہ جھارکھنڈ رتن سے اعزاز کیا گیا۔ یہ اعزاز کانگریس لیڈر سابق اسمبلی سوریہ سنگھ بیسرا نے تنظیم کے کوثر عالم سمیت دیگر کو یہ اعزاز سرٹیفکیٹ سونپا۔

# مشہور سماج سیوی حاجی عبید و بھائی راتو روڈ قبرستان میں سپرد خاک

## بھیڑ سے اپیل کی گئی کہ بغیر ماسک کے جنازہ میں شامل نہ ہو

رانچی (نمائندہ): چاندنی مسجد رانچی کے صدر محمد علی اکھاڑا کے تحفظ سماجی کارکن، آر جے ڈی کے سینئر لیڈر، حاجی عبیدو بھائی کوزی چوک کا انتقال ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آخری منزل بعد نماز جمعہ راتو روڈ قبرستان میں نماز جنازہ کے بعد ادا کی گئی اور وہیں سپرد خاک کیا گیا۔ نماز جنازہ چاندنی مسجد کے خطیب و امام مولانا عمر فاروق نے پڑھائی۔ معلوم ہو کہ حاجی عبیدو بھائی پچھلے ایک ہفتے سے بیمار چل رہے تھے۔ اور لیک ویو اسپتال بریاتو میں ایڈمٹ تھے۔ جمعرات تین بجے دن میں انہوں نے آخری سانس لی۔ بھی لوگوں نے ان سے اپنے اچھے رشتے کو بیان کرنے لگے۔ بھی لوگوں نے کہا کہ بہت اخلاق مند شخص تھے۔ ان کے جاننے والے نجو بھائی، رنجو بھائی، اسمٰعیل الرحمن، اعظم احمد، شاہد ایوبی، محمد راجا نے بتایا کہ حاجی عبیدو دوسروں کے درد کو اپنا درد سمجھتے تھے۔ ہمیشہ دوسروں کے کام آتے تھے۔ ان کی یہ کمی کبھی پوری نہیں کی جا سکتی ہے۔ حاجی عبیدو اپنے پیچھے چار بیٹا رو جو راوے بیلو، سائل سیٹھو، چارلی، ناتی پوتا سمیت پورا بھرا پرا پریوار چھوڑ گئے۔ ان کا بیٹا راجو عرف راو نے کہا کہ آج ہمارے سر سے والد کا سایا اٹھ گیا۔ ماں کے گزرنے کے بعد یہ میرے والد اور والدہ دونوں تھے۔ لیکن آج یہ بھی ہمیں چھوڑ کر چلے گئے۔

# اجیت یادو کو جھارکھنڈ رتن سے اعزاز

جمشید پور (نمائندہ): ڈائنامک سوشل ویلفیئر سوسائٹی اور بھارتیہ ایکتا منچ کے مرکزی سکریٹری اجیت یادو کو آج جھارکھنڈ اسمبلی آڈیٹوریم میں لوک سیوا کمیٹی کے ذریعہ سماجی کاموں کے لئے جھارکھنڈ رتن اعزاز سے کانگریس لیڈر بنا گپتا نے کیا سرفراز۔









For and on behalf of owner Digvijay Singh Published and Printed by Amit Kumar Singh for AVN Publication , 220 Makhija House, Near Kokar Bazar, Old H.B Road Kokar Ranchi 834001. Virinda Media Pvt.Ltd Divyayan Chowk, Tagore Hill Road, Morabadi,Ranchi-834008, Editor Digvijay Singh. News Editor, Parwez Akter. Phone NO : 0651-2545551, Mob : 07209992007, Responsible for Selectionof News Urdu PRB Act.

# کیرالہ کے ماہی گیروں کے کنبوں کو 10 کروڑ

# روپے ادا کرے اطالوی حکومت، سپریم کورٹ کا حکم

نئی دہلی: ۹ر اپریل (پی ایس آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز اطالوی حکومت کو ان متوفی دو ماہی گیروں کے اہل خانہ کے حق میں 10 کروڑ روپے ادا کرنے کا حکم دیا ہے جن کی موت اطالوی بحریہ اہلکاروں کے ہاتھوں واقع ہوئی تھی۔ اٹلی کی حکومت کو یہ رقم مرکزی وزارت خارجہ کی جانب سے فراہم کئے گئے بینک کھاتہ میں ادا کی جانی ہے۔

چیف جسٹس ایس اے بوبڈے کی سربراہی والی سپریم کورٹ کی بنچ نے کہا کہ اطالوی حکومت سے حاصل ہونے والی رقم کو متاثرین میں تقسیم کرنے کے لئے سپریم کورٹ میں جمع کیا جائے گا۔ اس بنچ میں جسٹس اے ایس بوپنا اور وی راما سبرامنیم سوامی بھی شامل ہیں۔

مرکزی حکومت اور کیرالہ کی حکومت نے عدالت عظمیٰ کو مطلع کیا کہ متاثرہ کنبوں نے اٹلی سے 10 کروڑ روپے کے معاوضہ پر رضامندی ظاہر کیا ہے۔ بنچ نے مانا کہ معاوضہ جمع ہونے کے بعد اطالوی بحریہ کے اہلکاروں کے خلاف معاملہ بند کر دیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے 19 اپریل کو اطالوی بحریہ اہلکاروں کے خلاف فوجداری مقدمہ بند کرنے کے لئے حکومت سے درخواست کو لسٹ کرنے کے لئے کہا تھا۔

سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت عظمیٰ کو مطلع کیا کہ ہندوستانی حکومت نے اطالوی حکومت کے ساتھ ایک بہتر معاہدہ کیا ہے اور بین الاقوامی ٹریبونل کا حوالہ دیا ہے، جس نے فیصلہ سنایا تھا کہ اطالوی حکومت کی جانب سے بحریہ اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

اطالوی حکومت نے 10 کروڑ روپے کے معاوضہ کی پیش کش کی ہے، جس میں کیرالہ حکومت نے متوفی کے لواحقین کو چار کروڑ روپے اور کشتی سینٹ انتونی کے مالک کو 2 کروڑ روپے فراہم کرنے کی تجویز کی ہے۔ مہتا نے کہا کہ حکومت ہند کو اطالوی حکومت سے رقم حاصل ہونے کے بعد اسے 3 دنوں کے اندر عدالت عظمیٰ کے کھاتہ میں ٹرانسفر کر دیا جائے گا۔

## اب بھی متحد نہیں ہوئے تو بکھر جائے گے

## شیونی گھوش کے حمایت میں سہراب علی کا انتخابی جلسہ

آسنسول: ۹ر اپریل (خورشید عالم) آسنسول دکھن سے ترنمول امیدوار شیونی گھوش کے حمایت میں سابق ایم ایل اے سہراب علی کی قیادت میں رحمت نگر میں انتخابی جلسہ منعقد کی گئی جہاں پہ ہزاروں کی تعداد میں مرد کے ہمراہ خواتین بھی پہنچی اپنے خطاب میں سابق ایم ایل اے سہراب علی نے کہا کہ اگر مرکزی حکومت کے خلاف ہم متحد نہیں ہوئے تو منتشر ہونے کی صورت میں ہماری زوال یقینی ہے فرقہ پرست طاقتیں جس طرح مسلمانوں کی وجود مٹانے کی کوشش کر رہی ہمیں متحد ہو کر ان کا مقابلہ کرنا ہوگا اسکے لئے ضروری ہے کہ ہم لوگ ممتا بنرجی کے ہاتھ کو مضبوط کرے۔ دیدی جھانسی کی رانی کی طرح ظالموں کے خلاف مقابلہ کرتے ہوئے جمہوریت کو مزید تقویت بخش رہی ہے دیدی کو گھیرنے کے لئے مرکزی حکومت نے پوری ٹیم کو بنگال میں اتار دی تمام مرکزی وزراء بنگال میں ڈیرا جمائے ہوئے ہیں ہمیں سنجیدگی کے ساتھ تمام حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے شیونی گھوش کو کامیاب کرنا ہے۔ شیونی گھوش نے اپنی خطاب میں کہی کہ یہاں پہ جو لوگوں کا پیار ملا اسے کبھی بھول نہیں سکتی آتی رات اتنے سارے خواتین کی حاضری اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ لوگ دیدی سے بہی محبت کرتی ہے میں بھی آپ کے شہر میں بیٹی بن کر آئی ہوں امید ہے کہ آپ کا پیار اسی طرح ملے گا۔ آج دل خوش ہو گیا آپ لوگوں کو دیکھ کر مرکزی حکومت نے ملک کو برباد کرنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی رہی ہے مرکزی حکومت کی کاموں کو دیکھ کر نوجوانوں میں مایوسی اور بزرگوں میں نا امیدی چھائی ہوئی ہیں دیدی نے بنگال میں اتنی ترقیاتی کاموں کو انجام دیا ہے جو دیگر ریاستوں میں بھی دیکھنے کو نہیں ملتا ہے۔ اس موقع پہ امرناتھ چٹرجی، محسن تھا کور، پنکج، دارا احمد اللہ خان وغیرہ موجود رہے بھائی نقابت نسیم خان نے بہت ہی دلکش انداز میں کیا۔

## سماج و معاشرہ کی بہتری کے لیے لڑکیوں کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری: شکیل احمد سراجی

دربھنگہ: ۹ر اپریل (نمائندہ) جالے بلاک حلقہ کے ملک پور میں واقع جامعہ دار الطاہرہ عائشہ للبنات میں لڑکیوں کا سالانہ امتحان کورونا گائڈ لائن کے مطابق ادارہ کی ماہر معلمات کی نگرانی میں بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا جسکا نتیجہ بھی لائق ستائش اور قابل دید رہا جس پہ ادارہ ہذا کے سربراہ اعلیٰ خلیفہ حضور شیخ نیپال حضرت قاری محمد شکیل احمد رضوی سراجی نے کہا کہ بچیوں کی امتحانات میں نمایاں کامیابی یقیناً یہ ماہر معلمات محترمہ عالمہ فاضلہ قاریہ نسرین افشاں امجدی محترمہ عالمہ فاضلہ قاریہ رخسانہ شمسی محترمہ ذکری خاتون کی شب و روز کی محنتوں کا ثمرہ ہے ورنہ لاک ڈاون کے اس عالم میں بچیوں کی ایسی کارکردگی مشکل تھی۔ ادارہ ہذا کی معلمات نے اپنی بچیوں کی کامیابی پہ ڈھیر ساری مبارکبادی پیش کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح مردوں کے لیے تعلیم ضروری ہے ٹھیک اسی طرح سماج و معاشرہ کی بہتری کے لیے لڑکیوں کا دینی وعصری علوم سے آراستہ ہونا بھی نہایت ضروری ہے اسی کے مد نظر ادارہ ہذا میں لڑکیوں کو اسلامی اصول وضوابط کے مطابق دینی وعصری تعلیم دی جاتی ہیں تاکہ لڑکیاں قرآن وحدیث پڑھ کر دین اسلام کی ترویج واشاعت میں کلیدی رول ادا کرسکیں وہیں خود سے انگریزی، ہندی پڑھ کر ملک کے اعلیٰ ترین شہریوں میں اپنا شمار کرائیں۔

# اہالیان مظفرپور نے ڈاکٹر مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی

# کو خانقاہ رحمانی مونگیر کا سجادہ نشیں بننے پر مبارکباد دی

مظفرپور: 09 اپریل (پریس ریلیز) امیر شریعت سابع مولانا سید محمد ولی رحمانی صاحب نور اللہ مرقدہ کے بڑے صاحبزادے ڈاکٹر مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کے خانقاہ رحمانی مونگیر کے سجادہ نشین بننے پہ مظفرپور کے علمی و روحانی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ انصاف منچ بہار کے ریاستی نائب صدر انجینئر ظفر اعظم نے ڈاکٹر مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے آباؤ اجداد قطب العالم سید محمد علی مونگیری اور امیر شریعت رابع مولانا منت اللہ رحمانی نے بہار سمیت ملک کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ لاکھوں لوگ ان کی دینی خدمات سے متاثر ہو کر اللہ اور رسول کے احکامات پہ عمل کرکے خدمت خلق میں دن رات مصروف ہیں۔ ظفر اعظم نے کہا کہ امید ہے کہ نئے سجادہ نشین مولانا احمد ولی فیصل رحمانی امیر شریعت مولانا محمد ولی رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کے نقش قدم پہ چلتے ہوئے بہار سمیت ملک کی بلا امتیاز خدمت جاری رکھیں گے۔ امیر شریعت مولانا ولی رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کے عوض خالد رحمانی نے نئے سجادہ نشیں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ رب العزت نے اس عالم رنگ و بو میں بہت سے اصحاب علم وفن صاحب زہد و ورع، اخلاص و احسان، ستاروں کی داد و وفا، اشارہ، خطابت اور صحافت کے شہسواروں کو پیدا کیا جنھوں نے اپنی صلاحیت و لیاقت کے مطابق محنت و مجاہدہ، اصابت رائے، عقل و دانائی، عزم محکم، ارادہ کی بلندی اور پختگی کی روشن مثالیں قائم کیں، اور علم و ادب، خدمت خلق، انسانوں کی راحت رسانی، مظلوموں کی دستگیری، جیسا کہ ہم آہنگی کے فرائض کو بخوبی انجام دیا اور عام وخواص کے اندر ہر دل عزیز قائد، بیدار مغز، ذہین اور زیرک رہنما، مقبول عام دردمند میر کارواں اور خادم دین وملت کے طور پہ ابھرے۔ انہیں باکمال لوگوں میں ڈاکٹر مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم ہیں۔ آر ایل ایس کالج مظفرپور شعبہ فارسی کے صدر پروفیسر شہاب الدین نے مبارکباد دیتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ وہ پیغام امن و محبت، رواداری بھائی چارے اور ملی وحدت کو قائم رکھنے کیلئے موثر کردار ادا کریں گے۔ ان کے علاوہ جامعہ اسلام دار العلوم مظفرپور، محسن پورہ کے بانی اسلم رحمانی، انصاف منچ بہار کے ریاستی معاون سکریٹری اکبر اعظم صدیقی، بہوبھا نگر کے سابق صدر پروفیسر شبیر احمد، معہد الشیخ ابی الحسن علی الاسلامی قرب روڈ نمبر محسن پورہ کے بانی مولانا جامد ندوی، محمد احتشام قادری، امارت شرعیہ تنظیم مظفرپور کے رکن مولانا جلیل احمد رحمانی، مولانا ذبیح اللہ قاسمی، سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ کنٹی بلاک، حافظ عبد الرحیم رحمانی، حافظ حارث رحمانی، حاجی حیدر علی رضا، مولوی نسیم مولوی بشیر محمد مجتبیٰ عرف بھولا بابو سمیت متعدد لوگوں نے انہیں مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا

## میٹرک امتحان میں صوفیہ انیس نے لہرایا کامیابی کا پرچم

موتیہاری: ۹ر اپریل (ذیشان الٰہی منیر) اریراج رزحیا کے مقامی اور آل بہار اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن اریراج کے صدر، رزحیا کے اسکول کو اوڈینیٹر انیس الحق شمسی کی صاحبزادی صوفیہ انیس نے بہار اسٹیٹ اسکول اکزامنیشن بورڈ پٹنہ کے تحت منعقد سال 2021 کے میٹرک امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے اریراج سب ڈویژن سمیت گاؤں اور ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ موصوفہ نے 342 مارکس حاصل کر کے گاؤں میں رہ کر پڑھنے والی بچیوں کے لئے مثال قائم کیا ہے۔ صوفیہ کی اس کامیابی پر ان کے والد انیس الحق، والدہ افسانہ خاتون، چچا عظیم الحق انصاری، دادی جوہی خاتون، انجینئر پرشانت کمار مشرا، آئیڈیل پبلک اسکول رزحیا کے ڈائرکٹر ضیاء الرحمن انصاری، وسیم انصاری، ماسٹر شاہ عالم، اجیت کمار، سوہن راوت، کملیش کمار، تولوکی کمار، اودے شنکر، نیپرساد، پنکج کمار، انیس الرحمن انصاری وغیرہ ہم نے دعاؤں سے نوازا ہے اور روشن مستقبل کی دعائیں دی ہیں۔ موصوفہ کی کامیابی پہ آل بہار اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے اراکین و ذمہ داران نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انیس الحق شمسی تنظیم کے ایک متحرک وفعال رکن اور اسکے ایک اہم ستون ہیں ان کی دختر نے میٹرک امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے گاؤں اور علاقے کے طلباء وطالبات کے لئے حوصلہ بخشنے کا کام کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے ذمہ داروں نے انہیں مزید تعلیمی ترقی اور اعلا کامیابی کے لئے دعاؤں سے نوازا ہے۔

## ریاستی اضلاع میں مائکرو کنٹینمنٹ زون کی سختی سے پیروی ہونی چاہئے: گہلوت

جے پور، 09 اپریل (یو این آئی) راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے ہدایت دی ہے کہ ملک کی متعدد ریاستوں کے ساتھ ساتھ راجستھان میں بھی کورونا سے متاثروں کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے مائکرو کنٹینمنٹ زون اور ایس او پی کی سختی سے پیروی ہونی چاہئے۔

مسٹر گہلوت کل رات اپنی رہائش گاہ پہ ہونے والی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کورونا انفیکشن کی صورت حال کا جائزہ لے رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ انفیکشن کی روک تھام کے لئے یہ ضروری ہے کہ سوشل ڈسٹنسنگ، ماسک پہننا کے اصول میں کوئی کوتاہی نہ ہو۔

انہوں نے ہدایت دی کہ ضلع کلکٹر کو جے پور، جودھ پور، اودے پور، کوٹا، اجمیر، چتوڑ گڑھ، الور اور بھیلواڑہ اضلاع میں انفیکشن کی روک تھام کے لئے مائکرو کنٹینمنٹ زون، ٹریسنگ سمیت مزید جانچ کے لئے خصوصی منصوبے تیار کرنا چاہئے۔ انہوں نے ریاست میں متاثرہ افراد کی تعداد میں اضافے پہ گہری تشویش کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی ہے کہ صورتحال پہ قابو پانے کے لئے ریاست کے شہری علاقوں میں دفعہ 144 کے تحت 5 سے زیادہ افراد کے اجتماع کو روکنے کے لئے سختی سے پیروی کی جائے۔

مسٹر گہلوت نے کہا کہ صورتحال کو قابو میں رکھنے کے لئے ایس او پی پہ سختی سے عمل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کلکٹر مائکرو کنٹینمنٹ زون میں ٹریسنگ، ٹیسٹنگ اور کورنٹائن کے موثر انتظام کے لئے آر آر ٹی ایس افسران کو ذمہ داری دیں۔

## جھارکھنڈ میں دن کے درجہ حرارت میں اضافہ

پٹنہ، 09 اپریل (یو این آئی) جھارکھنڈ کے کئی مقامات پہ، مشرقی مدھیہ پردیش میں کچھ مقامات پہ، مغربی بنگال میں گنگا کے ساحلی علاقے، وِدربھ، مہاراشٹر، کچھ کے الگ الگ مقامات پہ دن کا درجہ حرارت معمول سے 1.3 ڈگری سیلسیس سے 0.5 ڈگری سیلسیس اوپر رہا۔ اتراکھنڈ کے بیشتر حصوں میں، مشرقی اتر پردیش اور مغربی مدھیہ پردیش کے کئی مقامات پہ، مغربی اتر پردیش، چھتیس گڑھ، گجرات اور ساحلی کرناٹک کے کچھ مقامات پہ، ہماچل پردیش، بہار، مغربی بنگال کے پہاڑی علاقے، سکم، اوڈیشہ، کونکن، گوا، تمل ناڈو، پڈوچیری اور کرائیکل کے الگ الگ مقامات پہ درجہ حرارت معمول سے 6.1 سے 0.3 ڈگری سیلسیس اوپر درج کیا گیا۔ شمالی اندرونی کرناٹک، مراٹھواڑہ، وسطی مہاراشٹر، جموں، کشمیر، لداخ، گلگت، بلتستان اور مظفرآباد، اروناچل پردیش اور آسام میں دن کے درجہ حرارت معمول سے کم 6.1 سے 0.3 ڈگری سیلسیس نیچے رہا۔ چندرپور (ودربھ) میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 43.4 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ جمعرات کے روز صبح 8:30 بجے سے صبح 08 بجے تک طوفان کے ساتھ مشرقی اتر پردیش، ودربھ، چھتیس گڑھ، اوڈیشہ، مغربی بنگال، سکم، آسام، میگھالیہ، تریپورہ اور شمالی اندرونی کرناٹک میں مختلف مقامات پہ طوفان نے متاثر کیا۔ ودربھ، چھتیس گڑھ، اوڈیشہ، مغربی بنگال اور سکم کے پہاڑی علاقوں میں مختلف مقامات پہ اولے گرے تھے۔ پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران مغربی بنگال کے پہاڑی علاقوں اور سکم میں زیادہ تر مقامات، مغربی بنگال میں گنگا کے ساحلی علاقوں اور کچھ جگہوں پہ اروناچل پردیش، آسام، میگھالیہ، ناگالینڈ، منی پور، میزورم اور تریپورہ کے متعدد مقامات پہ اور کچھ جگہوں پہ، اوڈیشہ، جھارکھنڈ، بہار، مشرقی اتر پردیش، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، مشرقی مدھیہ پردیش، ودربھ، چھتیس گڑھ، ساحلی آندھرا پردیش، تلنگانہ، تمل ناڈو، داخلہ کرناٹک، کیرالہ اور انڈمان نکوبار جزیروں میں الگ الگ مقامات پہ بارش ہوئی یا گرج کے ساتھ چھینٹے پڑے۔

## قرآن کو مٹانے والے دنیا سے مٹ گئے: مولانا قاسم نوری

نئی دہلی، 9 اپریل (پی ایس آئی) مدرسہ تعلیم القرآن میر درد روڈ تکیہ کالے خاں میں دستار بندی کا عظیم الشان اجلاس منعقد ہوا، جس میں حفظ سے فارغ ہونے والے طلبہ کے سر پہ دستار فضیلت باندھی گئی اور خصوصی دعاء کا اہتمام کیا گیا۔ اس اجلاس کی نظامت ادارہ ہذا کے مہتمم مولانا محمد قاسم نوری صدر جمعیۃ علماء ضلع نئی دہلی نے انجام دی جب کہ صدارت مولانا عظیم اللہ صدیقی آرگنائزر و میڈیا انچارج جمعیۃ علماء ہند نے کی۔ اس موقع پہ اپنے خصوصی خطاب میں مہمان خصوصی قاسمی شریعت مولانا نثار احمد الحسینی نے قرآن مجید کی عظمت پہ روشنی ڈالی اور کہا کہ قرآن کا مضمون اللہ کا خط بندوں کے نام ہے، اس لیے اس کو پڑھنا بھی ضروری ہے اور سمجھنے کے ساتھ اس کو سمجھنا بھی ضروری ہے، انھوں نے لوگوں سے کہا کہ جس طرح آپ کا بیٹا کسی عربی ملک میں ہو اور وہاں سے عربی میں خط لکھ کر بھیجے تو آپ اس وقت تک سکون سے نہیں رہیں گے جب تک کہ اس خط میں کیا لکھا ہے، پڑھ نہ لیں، اسی طرح یہ جذبہ بھی پیدا کریں کہ خدا نے اپنے بندوں سے کیا کہا ہے، اسے بھی سیکھنا اور سمجھنا ہے۔ مولانا سید طارق انور قاسمی چیئرمین اسلامک پیس فاؤنڈیشن نے اپنے خطاب میں مہتمم مدرسہ ہذا مولانا قاسم نوری صاحب کو مبارک باد دی کہ انھوں نے کووڈ کے دور میں بھی چراغ علم کو جلا رکھا ہے، انھوں نے دعاء کی اہمیت پہ تفصیلی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں مولانا محمد قاسم نوری نے کہا کہ دنیا سے قرآن کو مٹانے والے مٹ گئے، قرآن کے دشمن ہمیشہ ذلیل و رسوا ہوئے ہیں اور ہوں گے۔ انھوں نے اس موقع پہ امیر شریعت حضرت مولانا ولی صاحب رحمانی کی وفات حسرت آیات پہ گہرے رنج والم کا اظہار کیا اور اپنے دیرینہ تعلقات کا تذکرہ کیا۔ صدر اجلاس مولانا عظیم اللہ صدیقی نے طلبہ کے مظاہرہ علم کی تعریف کی اور کہا کہ یہ معصوم بچے آگے چل کر ملت کی قیادت کریں گے، آج اس پودے کی جیسی تربیت ہوگی وہ ویسا بنیں گے۔ ان کے علاوہ مولانا صابر مظاہری استاذ حدیث جامعہ رحیمیہ مہندیان، مولانا محمد اورنگ زیب عالم قاسمی نے بھی خطاب کیا۔

جن طلبہ کی دستار بندی ہوئی ان کے نام محمد عدنان، محمد سفیان، محمد عرفان اور عبد الرحمن ہیں۔ اس موقع پہ بھی طلبہ نے قرآت اور نعت پیش کرکے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پہ مذکورہ بالا شخصیات کے علاوہ مفتی نظر عالم قاسمی، قاری حسین الرحمن، مولانا اقبال صاحب، مولانا اشرف قاسمی جمعیۃ اوپن اسکول، حاجی اسعد میاں ناظم جمعیۃ علماء ضلع نئی دہلی، رحمان ادریس، حیدر علی، حافظ نسیم، محمد جاوید، صوفی خورشید سمیت کئی اہم علاقی ذمہ دار موجود تھے۔

## راجدھانی دہلی میں کورونا کا قہر! ایمس کے

## 35 اور سر گنگا اسپتال کے 37 ڈاکٹر متاثر

نئی دہلی: ۹ر اپریل (پی ایس آئی) کورونا وائرس کی دوسری لہر ہر لحاظ سے زیادہ خطرناک شکل اختیار کر رہی ہے۔ عام مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، بڑی تعداد میں ڈاکٹروں بھی اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ دہلی کے گنگا رام اسپتال کے 37 اور ایمس کے 35 ڈاکٹر کورونا سے متاثر پائے گئے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان میں سے بیشتر ڈاکٹر کورونا کی دونوں خوراکیں حاصل کر چکے ہیں۔ سر گنگا رام اسپتال کے کورونا پازیٹو 37 ڈاکٹروں میں سے 32 خانگی قرنطینہ میں ہیں جبکہ 5 اسپتال میں داخل ہیں۔ پی ٹی آئی نے ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ بیشتر ڈاکٹروں میں ہلکی علامت کی علامات ظاہر ہو رہی ہیں۔ تمام ڈاکٹر کورونا کے مریضوں کی دیکھ بھال کے دوران متاثر ہوئے ہیں۔ یہ ڈاکٹر 16 جنوری سے شروع ہونے والی ٹیکہ کاری مہم کے بعد سے ٹیکہ لگوا رہے ہیں اور تقریباً سبھی ویکسین کی دونوں خوراکیں حاصل کر چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے گنگا رام اسپتال کے چیئرمین ڈاکٹر ڈی ایس رانا کو ملاقات کے لئے طلب کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ اسپتال اور دیگر اہلکاروں کی صورت حال کا جائزہ لیں گے۔ کیجریوال اور ڈاکٹر ڈی ایس رانا کے مابین یہ اجلاس 4 بجے طلب کیا جائے گا۔ اس سے قبل لکھنؤ کی کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی کے تقریباً 39 ڈاکٹر کورونا کی پہلی خوراک حاصل کرنے کے بعد متاثر ہو گئے تھے۔ متاثرین میں وائس چانسلر ڈاکٹر وپن پوری، اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ہمانشو، جنرل سرجری شعبہ کے 20 ڈاکٹر، یورولوجی کے 9 اور شعبہ میڈیسن کے 3 ڈاکٹر شامل ہیں۔

## "جھارکھنڈ رتن" سے نوازے گئے سید انور حسین

## 7 لوگوں کو جھارکھنڈ رتن ایوارڈ، 5 لوگوں کو اعزازی ایوارڈ سے نوازہ گیا

رانچی: ۹ر اپریل (نمائندہ) بہار کے وقت جھونا گھور حلقہ کے جانے مانے سماجی کارکن اور مقبول ایڈوکیٹ سید انور حسین خان (بعد از مرگ) جھارکھنڈ رتن سے نوازے گئے۔ سماجی تنظیم لوک سیوا سمیتی کے ذریعہ یہ اعزاز (مرنے کے بعد) انہیں 9 اپریل 2021 کو جھارکھنڈ اسمبلی ہال فرسٹ فلور سیکٹر 2 دھروا میں دیا گیا۔ یہ ایوارڈ لوک سیوا سمیتی کے 30 ویں برسی پر انکے سماجی خدمات کو دیکھتے ہوئے دیا گیا۔ وہ بہار کے بھاگلپور، پٹنہ واسی مرحوم جان کے والد مرحوم سید اطہر حسین خان بھی بہار کے مشہور شخصیت تھے۔ انکا تعلق امیر گھرانے سے وابستہ تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ چندی گڑھ کے مغل کارڈین ان کے آباؤ اجداد کا تحفہ ہے۔ صرف یہی نہیں ان کے آباؤ اجداد مغل سلطنت کے دور میں انگریزی سلطنت میں بھی اعلیٰ عہدوں پہ فائز رہے۔ سید انور حسین خان کا جنم سن 1907 میں پٹنہ میں ہوا۔ ابتدائی تعلیم پٹنہ میں ہوئی۔ انہوں نے بھاگل پور سے بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔ پٹنہ لا کالج سے ایل ایل بی کیا۔ سن 1932 میں وہ رانچی آگئے۔ یہاں ان نے قانونی پیشے میں کافی شہرت حاصل کی۔ اے ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ اور ہائی کورٹ میں جج بننے کا موقع ملا لیکن انہوں نے وکالت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ متاثرین اور غریبوں کی خدمت کو سب سے بڑا انسانی مذہب سمجھتے ہوئے انہوں نے تمام مذاہب کے اصولوں کو ضم کرتے ہوئے وکالت کے پیشے کے وقار کو برقرار رکھا۔ مرحوم سید انور خان فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک مثال تھے۔ شہر میں کوئی بھی مذہبی تہوار ہو وہ اس میں بڑے پیمانے پہ حصہ لیتے۔ ایک دوسرے کے ساتھ سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کو برقرار رکھنے میں ان کا تعاون ناقابل فراموش ہے۔ خود خان کے بارے میں ان کے پوتے اور شہر کے سماجی کارکن سید فراز عباس بتاتے ہیں کہ شیعہ مسلم کمیٹی کے مذہبی مقام (مسجد جعفریہ) کے قیام میں بھی ان کا اہم کردار رہا۔ ان کے دوستوں کی فہرست میں سماجی کارکن میتو سانیال، سماجی کارکن عبد الجبار انصاری، سماجی کارکن پروفیسر عبد الباری، سابق وزیر اعلیٰ بہار کے بی سہائے، جسٹس ایم فضل علی، ایم ایل اے ٹھاکر ملک محمد، سماجی کارکن کمیل منظوری سمیت دیگر شامل تھے۔ وہ راجہ حاجی رانچی کے مین روڈ پہ واقع پبلک اردو لائبریری کے بانی ممبر تھے۔ انہوں نے شہر میں قائم مولانا آزاد ہائی اسکول اور مولانا آزاد ڈگری کالج کی میٹنگ کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے بھی اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے رانچی میں ملی تعلیمی مشن کے قیام میں اہم رول ادا کیا۔ 1967 میں جب فسادات میں رانچی شہر آگ کی لپیٹ میں تھا اس نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی مثال قائم کی اور تمام مذاہب کے مابین ہم آہنگی پیدا کر کے امن اور ہم آہنگی کا آغاز کیا۔ انہوں نے شہر میں مرکزی ریلیف کمیٹی کیمپ چلاتے ہوئے انسانی خدمات کے میدان میں ایک زبردست کام کیا۔ اس کی سرگرمی اور معاشرتی کاموں میں حصہ لیتے ہوئے شہر کے کئی سماجی کارکنوں نے بھی ان کے شانہ بشانہ کام کیا۔ راجہ حاجی رانچی میں الحسن اسپتال کے قیام میں بھی ان کا اہم کردار تھا۔ انہوں نے صرف اسپتال کے قیام کے لئے زمین کی خریداری میں مالی مدد فراہم کی بلکہ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں الحسن اسپتال کو بہتر بنانے میں بھی اپنا حصہ ڈالا۔ مرحوم سید انور حسین خان کو (مرنے کے بعد) جھارکھنڈ رتن سے سماعت کیا جانا جھارکھنڈ کے لوگوں کے لیے فخر کی بات ہے۔